بیعت

(مجموعہ نعت)

جعفر بلوچ

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

بیعت

(مجموعۂ نعت)

جعفر بلوچ

عزیز مکرم نوید صادق صاحب کی
خدمت میں اخلاص اور محبت کے ساتھ
جعفر بلوچ
۲۸ شب ۲۰۰۷ء

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
اردو بازار لاہور

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ضابطہ

نام کتاب	ہیت
شاعر	جعفر بلوچ
اشاعت اول	۱۹۸۹ء
اشاعت دوم	۲۰۰۱ء
کمپوزنگ	الاشراق کمپوزنگ سنٹر، لاہور
ناشر	الفیصل اردو بازار، لاہور
قیمت	-/80 روپے

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

انتساب

اسلامیہ مدرستہ البنات (لیہ) کی بانی

اور اپنی محسنہ، بی بی جی (آپا زبیدہ بلوچ)

کے نام

دفترِ ہستی میں تھی زریں ورق تیری حیات
تھی سراپا دین و دنیا کا سبق تیری حیات

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

وجہِ بارانِ کرم پہلے بھی انؐ کا نام تھا
انؐ کا نام آتے ہی لگ جاتی ہیں جھڑیاں آج بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

فہرست

۱- بیعت، ایک جہت نما کتاب نعت حفیظ تائب ۹

۲- مطلع ۱۱

ارحم الراحمین

۳- کرتا ہے اہل درد کی دل بستگی وہی ۲۱

۴- یا اللہ ۲۲

۵- لا الہ الا انت سبحانک ۲۴

سرمایۂ ثنا

۶- تا عرش ہے اعلان رفعنا لک ذکرک ۲۷

۷- چمک اٹھا ہے شہر جاں کا طاق طاق دیکھنا ۲۸

۸- زمانے بھر کو دیئے ہیں کونین کے خزینے مرے نبیؐ نے ۲۹

۹- کتاب تمدن کا عنواں ہے الفقر فخری ۳۰

۱۰- بڑھ کے امکانات تحسیں سے ہے ان کی ہر ادا ۳۱

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

۱۱	ادب شرط ہے یہ سخن عامیانہ نہیں ہے	۳۲
۱۲-	رخ جس کا پھرا شہؐ امم سے	۳۳
۱۳-	کیا کیجئے باب لطف پیمبرؐ میں گفتگو	۳۴
۱۴-	ہستی کی راہوں میں اگر ہم رخ سوئے خورشید کریں	۳۵
۱۵-	مصدر صدق و یقیں ہیں رحمتہ للعالمیں	۳۶
۱۶-	کریں زمان و مکاں نہ کیوں احترام احمد	۳۷
۱۷-	جس دل میں محبت شہؐ بطحا کی مکیں ہو	۳۸
۱۸-	ان کی رحمت نے ہمیں بخشیں ردائیں ان گنت	۳۹
۱۹-	کیوں محو نعت میں نہ ہوں مردان باخدا	۴۰
۲۰-	جاں جس کی نگاہوں میں محبت سے اہم ہو	۴۱
۲۱-	میں اصطلاحات کیف و کم سے نہیں ہوں کچھ باخبر زیادہ	۴۲
۲۲-	مولائے کل ہیں صاحب خیر کثیر بھی	۴۳
۲۳-	دو عالم کی سعادت پائی اس فرخندہ خاطر نے	۴۴
۲۴-	صاحب لولاک ہیں ہستی کا عنواں آج بھی	۴۶
۲۵-	ان کی تخلیق فطرت کی معراج ہے	۴۸
۲۶-	سیپیاں تیرے کرم سے ہیں ستارہ آفریں	۴۹
۲۷-	آنکھوں کا نور، دل کی ضیا آپ ہی تو ہیں	۵۰
۲۸-	جیتے ہیں عرش و فرش و فضا نام آپ کا	۵۱
۲۹-	روز افزوں کیوں نہ ہو شان رسولؐ ہاشمی	۵۲

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

۳۰-	ہم تو نگر ہوں کہ بے برگ ونوا ہیں ان کے	۵۳
۳۱-	میری دل نگری میں حضورؐ اب رہتے ہیں	۵۴
۳۲-	افق یاد نبیؐ پر جو ستارا ہوگا	۵۵
۳۳-	حدیث صاحب لولاکؐ سے ایماں چمکتے ہیں	۵۶
۳۴-	اسی انساں سے مجھے بوئے وفا آتی ہے	۵۸
۳۵-	ہم بھی شاہد ہیں پہنچا ہمیں بھی رسولؐ خدا سے کلام خدا	۵۹
۳۶-	ہر اک عالم میں ہیں میرے کرم فرما مرے آقاؐ	۶۰
۳۷-	رحمت بے نہایت ہے ذات آپؐ کی	۶۱
۳۸-	شب آلودہ دلوں کو صبح فاراں کی ضرورت تھی	۶۲
۳۹-	کئی زمانوں سے ڈھونڈتے آرہے تھے اہل چمن بہاریں	۶۴
۴۰-	چھا گئی تیرگی یا نبیؐ یا نبیؐ	۶۵
۴۱-	نعت کا اگر اس پر انکشاف ہو جائے	۶۶
۴۲-	ہم رہین صبح فاراں ہیں خدا کا شکر ہے	۶۷
۴۳-	آپؐ ہیں غایت کن فکاں یا نبیؐ	۶۹
۴۴-	ہوں جہاں جان دو عالم وہ ہے میرا طیبہ	۷۰
۴۵-	رفعتوں کے مکیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے	۷۱
۴۶-	حق کی برہان مبیں ہے دین ختم المرسلیں	۷۲
۴۷-	میں اور نعتستان محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴
۴۸-	ہادی اکرم خلق مجسم صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

۴۹-	حکایت زندگی کا عنواں ہے سبز گنبد	۷۷
۵۰-	اسم حضورؐ طلعت نوع بشر کی روشنی	۷۹
۵۱-	اللہ اللہ اسوۂ خیر البشر کی روشنی	۸۰
۵۲-	حسن گنبد اخضر کون بھول سکتا ہے؟	۸۱
۵۳-	وہ جس پہ اسریٰ کا در کھلا ہے، سلام اس پر	۸۳
۵۴-	مطلع انوار، عنوان حسین نعت ہے	۸۵
۵۵-	مرے حضورؐ کا ہے ذکر خیر عام، آج بھی	۸۷

طلع البدر علینا

۵۶-	ظہور قدسی	۹۱
۵۷-	ثنائے شہ لولاک (تضمین بر نعت غالبؒ)	۹۳
۵۹-	آپؐ کے دم سے مشرف ہوگئی خاک حجاز	۹۷
۶۰-	ندائے صفا	۹۹
۶۱-	شان عزیمت	۱۰۱
۶۲-	رسولؐ کریم کی معدلت گستری	۱۰۴
۶۳-	نعت نگاری کے تقاضے	۱۰۷
۶۴-	بھول	۱۰۹
۶۵-	دل کفر کی سنگینی	۱۱۱
۶۶-	قصیدۂ نعتیہ	۱۱۳

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

حفیظ تائب

''بیعت'' ایک جہت نما کتابِ نعت

اردو کے قریب قریب ہر شاعر نے نعت کہنے کی سعادت حاصل کی ہے' مگر اساتذہ سخن میں سے امیر مینائی کے سوا کسی نے بھی نعت کو مستقل طور پر اختیار نہیں کیا- چنانچہ ماضی میں نعت نگاری اور غزل گوئی الگ الگ دھاروں کے طور پر رواں دواں نظر آتی ہیں- قیام پاکستان کے دوسرے ثمرات و برکات کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی کچھ کم اہم نہیں ہے کہ اس مملکت میں رفتہ رفتہ نعت کے لیے ایسی فضا بنتی گئی' جس میں ہر ذہن اور ہر فکر کے شاعر بڑے ذوق و شوق سے نعت کہنے لگے ہیں اور بھرپور شعری تجربہ رکھنے والے شعراء کی کاوشوں اور ہر طبقۂ خیال کی نمائندگی کی بدولت گلشن نعت میں ایک ایسی بہار آئی ہے' جس نے پوری زندگی کا احاطہ کر لیا ہے- پاکستان میں نعت گوئی کی پھولتی پھلتی روایت میں جعفر بلوچ کا مجموعۂ نعت ''بیعت'' ایک جہت نما اضافہ ہے- اس دور نعت میں تیزی سے مائل بہ نعت ہوتے ہوئے شعراء کے لیے ایک ادبی چارٹر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی' جسے قرآن و حدیث کی روشنی میں وضع کیا گیا ہو تاکہ تعلیمات نبوی سے پوری طرح بہرہ مند نہ ہو سکنے والے شعراء کی رہبری ہو سکے- اس سلسلے میں جعفر بلوچ نے جو حصہ بصورت ''بیعت'' ڈالا ہے وہ لائق صد تحسین ہے-

جعفر بلوچ نے نعت گوئی کی کڑی شرائط کی پابندی کرتے ہوئے' جس عمدہ و اعلیٰ معیار کی نعت تخلیق کی ہے' وہ اپنی مثال آپ ہے- نعت گوئی کے سلسلے میں جعفر بلوچ کی عائد کردہ شرط یوں ہے:

جعفر بے شک نعتوں پر نعتیں لکھو
قطعہ' قصیدہ اور غزل کی صورت میں
لیکن سچ پوچھو تو ہو گی نعت وہی
جو لکھو گے حسنِ عمل کی صورت میں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

اور اس نے اس شرط کو خود حتی الامکان پورا کرنے کی سعی بلیغ بھی کی ہے۔ یہ دراصل فکر و عمل کی ہم آہنگی کی دعوت ہے جو تاثیر کلام کی ضامن ہوتی ہے۔ جعفر بلوچ نے قصیدہ، قطعہ، غزل، تضمین، نظم پابند، نظم آزاد اور شہر آشوب میں نعتیہ مضامین ادا کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ واقعات سیرت بھی نظم کیے ہیں اور اس نے ہر صنف کے تقاضے ہی پورے نہیں کیے، بلکہ ان کے نئے امکانات بھی جگائے ہیں۔ اپنے قصیدے میں اس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات و تعلیمات کو انسانیت کا نقطہ کمال بتاتے ہوئے ارکان اسلام کے عمرانی و روحانی پہلوؤں کو جس جمالیاتی پیرائے میں پیش کیا ہے، وہ غایت درجہ رفیع و وقیع ہے۔ قصیدے کی غزل کو "ساقی نامے" کی صورت دے کر ایک شاندار و جاندار ادبی شہپارہ بنا دیا گیا ہے۔ نعتیہ غزلوں میں علم و آگہی اور عشق و عقیدت کی یکجائی کی بدولت جو لہجہ جعفر بلوچ کو نصیب ہوا ہے، وہ قابل رشک ہے۔ اس میں ادب و حدود شناسی بھی ہے، شیفتگی و سرشاری بھی ہے، تفکر و اجتہاد بھی ہے، بے ساختگی و شائستگی بھی ہے، روح عصر بھی ہے، درد ملت بھی ہے اور مبعوث دو جہاں کی پیروی کا پیغام بھی۔ اسی لیے میں بہار نعت کے اس دور میں "بیعت" کو ایک سرو چراغاں قرار دیتا ہوں۔

(تحریر: ۶۔فروری ۱۹۹۰ء)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

مطلع

چمک اٹھتے ہیں جب یادوں کے روزن
گلے ملتے ہیں میں اور میرا بچپن

وہ شہر اک سندھ کے شرقی کنارے
وہ جس کے اک طرف تھل کے نظارے

وہ خوش خاطر وہ گرم آغوش لیہ
وہ دریا دل، وہ صحرا پوش لیہ

اسی لیہ میں نزدِ آبِ دریا
مرا بھی رشکِ خلد اک جھونپڑا تھا

رہے برسوں ہی میں اور سندھ یکجا
اسے میں نے مجھے دریا نے دیکھا

انوکھی شان سے بہتا ہوا سندھ
حدِ آفاق تک پھیلا ہوا سندھ

نظر آیا نہ جب اس کا کنارا
کہا دھاروں نے اس کو سائیں دھارا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

وہ موجیں صف بہ صف اللہ اکبر
وہ چاندی ہر طرف اللہ اکبر

خوش آب و خوش رم و خوش رنگ دریا
تماشا گاہِ صد نیرنگ دریا

وہ ہر گرما میں سیلابوں کا آنا
وہ یادِ سیلِ نوح ان کا منانا

وہ سیلِ تند کا جادو جگانا
بہا کر یاں کی مٹی واں بچھانا

وہ لمبی کشتیوں کا اس میں چلنا
سفر پر بادباں لے کر نکلنا

کہیں دریا کا ساحل کو نگلنا
کہیں ڈوبی زمینوں کا نکلنا

بجاتا ہے کہیں ڈنکا فنا کا
پیمبر ہے کہیں نشو و نما کا

اثر انداز ہے وہ موسموں پر
وہ نقش اپنے بٹھاتا ہے دلوں پر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

اگر رکھتا ہو کوئی گوشِ شنوا
یہی کہتا ہے شورِ موجِ دریا

"بدریا گو منافع بے شمار است
وگر خواہی سلامت برکنار است"

○

سنو اب ایسے دریا کی کہانی
بھرے ہے جس کے آگے سندھ پانی

تموج میرے دریائے سخن کا
خیاباں ساز ہے گلزارِ فن کا

تلاطم ہے یہاں جذبِ دروں کا
یہ اک آہنگ ہے میرے جنوں کا

گیا ہے جس طرف سے یہ گزر کے
چمن شاداب ہیں فکر و نظر کے

یہ خوش تاثیر و خوش تعلیم موجیں
امینِ کوثر و تسنیم موجیں

انھی سے بحر کی انگڑائیاں ہیں
زمینِ شعر کی رعنائیاں ہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

کئی نہروں میں اس دریا کو بانٹا
مگر پانی کبھی ٹوٹا نہ اس کا

جہاں میں کیوں نہ ہو تکریم اس کی
چمک اقلیم در اقلیم اس کی

طبائع اس سے ہیں سیرابِ معنی
خوش اوقات اس سے ہیں اربابِ معنی

جلالت بھی لطافت بھی ہے اس میں
جسارت بھی، سلامت بھی ہے اس میں

نہیں شاخِ تکبر یہ تعلّی
ہے تشبیبِ تشکر یہ تعلّی

○

مری طبعِ رواں کا راز کیا ہے
یہ فیضانِ ثنائے مصطفیٰ ہے

محمدؐ مصطفیٰ معراج والے
وہ ختم الانبیا کے تاج والے

وہ جن کی رحمتیں ہیں شش جہت میں
وہ جن کی شفقتیں ہیں شش جہت میں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

نشاں ''لولاک'' سے ملتا ہے جن کا
قدم افلاک پر پہنچا ہے جن کا

وہ جن کے مدح گستر ہیں زمانے
وہ جن کے سایہ پرور ہیں زمانے

بیاں میں کیا کروں ان کا سراپا
یہاں ہے عاجزی سے خشک دریا

میں ممنونِ درِ شاہؑ امم ہوں
بہ زیرِ سایۂ دستِ کرم ہوں

مرادیں بخشنے والے سخی ہاتھ
چٹانیں توڑنے والے قوی ہاتھ

کیا تھا نصب جن ہاتھوں نے اسود
ملی انساں کو جن سے خیرِ سرمد

صنم کعبہ کے جن ہاتھوں نے توڑے
نہ واں آثارِ کفر و شرک چھوڑے

مبارک ہاتھ پتھر ڈھونے والے
کھجوریں بہرِ سلماںؓ بونے والے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

وہ جن کے مار میت میں ہیں اسرار
ہے جن ہاتھوں کی مار اللہ کی مار

وہ ہاتھ اللہ کی رحمت کے مظہر
سدا تقسیم کرتے ہیں جو کوثر

خدا کے سامنے محوِ دعا ہاتھ
مشیت کی بلندی تک رسا ہاتھ

انھی ہاتھوں پہ کی ہے میں نے بیعت
انھی سے ہوں گہر اندوزِ رحمت

○

یہ مجموعہ جو دیوانِ ادب ہے
یہ مجھ مسکین پر انعامِ رب ہے

مری رودادِ شوق انگیز ہے یہ
مری بیعت کی دستاویز ہے یہ

ہے مجموعہ مرا سعیِ ثنا اک
یہ مجموعہ ہے تمہیدِ دعا اک

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

خدایا تجھ سے ہو یوں ساتھ اپنا
رہے دستِ نبیؐ میں ہاتھ اپنا

یہ قال اب حال میں تبدیل ہو جائے
ہمارے عشق کی تکمیل ہو جائے

بجا ہے یہ کہ حق سے آگہی ہو
مگر ہم میں شعورِ فرض بھی ہو

ہوائے ماسوا سے پاک ہوں ہم
خیانت اور ریا سے پاک ہوں ہم

دل اپنے یوں اطاعت آشنا ہوں
قضا جو ہو گئے سجدے ادا ہوں

مکرر ہو ظہورِ قرنِ اولیٰ
ہو پھر سے عام نورِ قرنِ اولیٰ

بنیں ہم سیرت اقدس میں ڈھل کر
ابوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ہر اہلِ دیں ہو نور الدین زنگیؒ
ملے دستِ تاسف ہر فرنگی

سراسر پیکرِ خوبی ہوں مسلم
صلاح الدین ایوبی ہوں مسلم

رہیں پیوستہ باہم اہلِ ایماں
ہو سارا عالمِ اسلام یک جاں

بہشت آباد اپنی سر زمیں ہو
یہ دھرتی قلعۂ دینِ متیں ہو

عمل بھی نام کے شایاں ہو اپنا
وطن معناً بھی پاکستاں ہو اپنا

یہ بیعت باعثِ احیائے جاں ہو
ہمیں وجہِ فروغِ دو جہاں ہو

ہوں اس بیعت سے اونچے سر ہمارے
ہوں اس بیعت سے روشن گھر ہمارے

بڑھے اور اے خدا تاثیرِ بیعت
چمکتی ہی رہے تحریرِ بیعت

غلاماں غلامِ شہنشاہِ کونین جعفر

۸-اگست ۱۹۸۸ء

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ارحم الراحمین جل جلالہ

صدیوں فلاسفی کی چنان و چنیں رہی
لیکن خدا کی بات جہاں تھی وہیں رہی

(اکبرؒ)

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

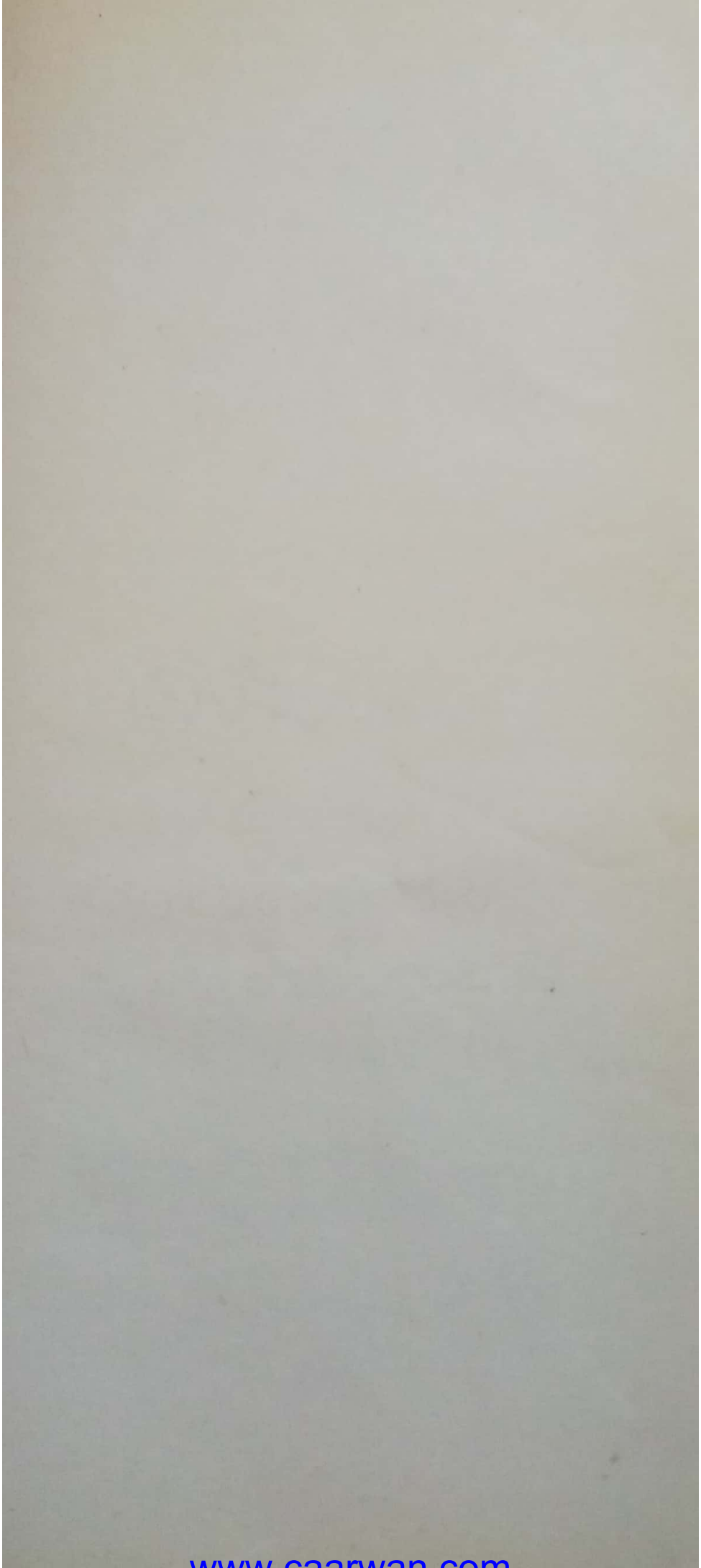

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

حمد

کرتا ہے اہلِ درد کی دل بستگی وہی
دیتا ہے ظلمتوں میں ہمیں روشنی وہی

اک صادق و امیں نے ہمیں جس کی دی خبر
ہاں ہاں وہی خدائے احد ہے وہی وہی

وہ بے نیاز یاد کسی کو ہو یا نہ ہو
اس بے نیاز کی ہے جہاں پروری وہی

وہ راہِ مستقیم دکھاتا ہے خود ہمیں
کرتا ہے دور دیدہ و دل کی کجی وہی

فطرت کی بار بار گواہی کے باوجود
اربابِ کفر کی ہے خدا نارسی وہی

ہوتا ہے جس سے آفل و باقی میں امتیاز
مجھ کو عطا ہو میرے خدا روشنی وہی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

یا اللہ

اے اللہ، رحمٰن، رحیم، اول، آخر، اعلیٰ اللہ
تو خالق تو پالنے والا عالم عالم کا اللہ
تیرے زماں ہیں تیرے مکاں ہیں تیرے ارض وسما اللہ
کوئی نہیں ہے ساجھی تیرا، کوئی نہیں تجھ سا اللہ
حق تیری حمد اور ثنا کا ہم سے ادا ہو کیا اللہ

یا اللہ!

تیری عنایت ہی سے بشر میں عزم ہے اور ارادہ ہے
اس کی مگر فطرت ہے بہکنا آخر آدم زادہ ہے
لاکھ بنے بقراط یہ پھر بھی کم ادراک اور سادہ ہے
اس کی ضرورت کیا ہے اس سے تو آگاہ زیادہ ہے
اے حی و قیوم خدا، قادر، دانا، بینا، اللہ

یا اللہ!

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ہم کو خبر کیا تھی کہ برائی کیا ہے کیا اچھائی ہے
تو نے پیمبر بھیجے تو کچھ بات سمجھ میں آئی ہے
ظلم اور جہل کے پتلے پر یہ تیری کرم فرمائی ہے
دینِ حنیف کی صورت میں اک سیدھی راہ دکھائی ہے
سیدھی راہ پہ چلنے کی توفیق عطا فرما اللہ
یا اللہ!

یا اللہ بھلا بیٹھے ہیں ہم اپنے پیمانوں کو
سو سو روگ لگا بیٹھے ہیں اپنی نازک جانوں کو
اپنے حال پہ ہنستا دیکھ رہے ہیں آج زمانوں کو
تو نہ کرے تو کون آباد کرے اب ان ویرانوں کو
ابرِ کرم برسا اللہ پھر اجڑے دیس بسا اللہ
یا اللہ!

حمد اور نعت کی نکہت افشانی میری پہچان رہے
ان ابواب سے روشن میری ہستی کا دیوان رہے
میری حکایت تیری رحمت کے زیرِ عنوان رہے
اسلاف و اخلاف پہ میرے لطف ترا ہر آن رہے
اور سنور جائے میری بھی دنیا اور عقبیٰ اللہ
یا اللہ!

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

لاالٰہ الا انت سبحانک

دن کو منورؔ شب کو فروزاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
ہستی کو امکاں در امکاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
مجبوروں پر لطف فراواں تو نہ کرے تو کون کرے؟
بست و کشادِ گردشِ دوراں تو نہ کرے تو کون کرے؟
تزئین و تہذیبِ گلستاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
تکرارِ انعامِ بہاراں تو نہ کرے تو کون کرے؟
پاتالوں کو نور بداماں تو نہ کرے تو کون کرے؟
ان کو امینِ گوہر و مرجاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
نظمِ سحاب و باد و باراں تو نہ کرے تو کون کرے؟
بے جانوں میں پھر پیدا جاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
آج احیائے امتِ بے جاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
اس کے ہر دکھ درد کا درماں تو نہ کرے تو کون کرے؟
پاکستان کو اور بھی ذی شاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
اس کو معناً بھی پاکستاں تو نہ کرے تو کون کرے؟
جعفرؔ کی بخشش کا ساماں تو نہ کرے تو کون کرے؟
تو منّان ہے اس پر احساں تو نہ کرے تو کون کرے؟

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

سرمایۂ ثنا

کیا مدح کف خاک سے ہو نورِ خدا کی
لکنت یہیں کرتی ہیں زبانیں فصحا کی

(انیسؒ)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

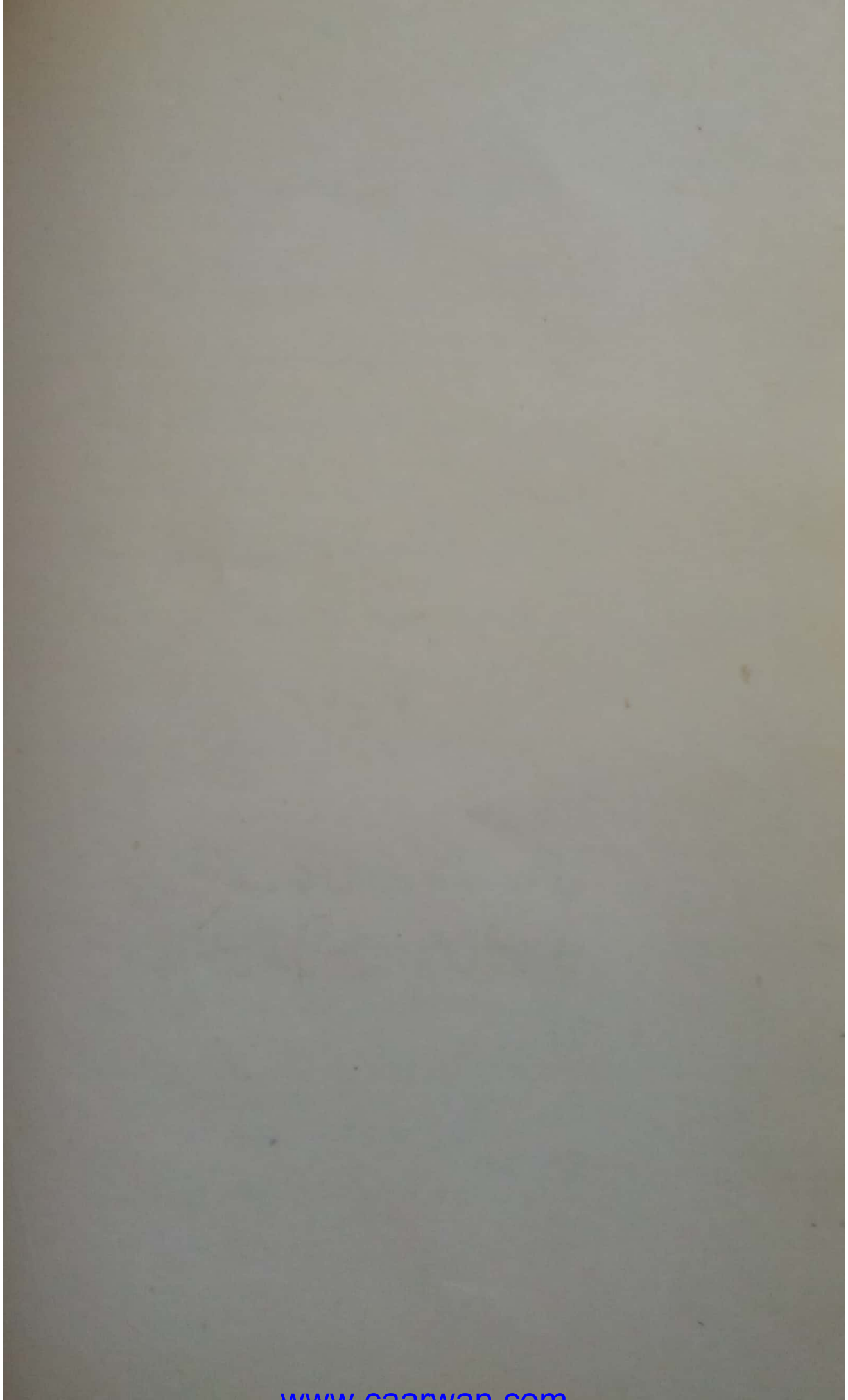

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

○

تا عرش ہے اعلانِ رفعنا لک ذکرک
اللہ غنی، شانِ رفعنا لک ذکرک

آقا ہیں مرے فخرِ رسل، مرجعِ لولاک
مازاغ شرف، جانِ رفعنا لک ذکرک

تنویرِ جبینِ کن، ازل سے ہے ابد تک
اک قوسِ زرافشانِ رفعنا لک ذکرک

جز خالقِ مطلق کسے معلوم کہ کیا ہے
حدِ افق و آنِ رفعنا لک ذکرک

اس رفعتِ جاوید میں رخنہ کوئی کیا آئے
ہے کوئی نگہبانِ رفعنا لک ذکرک

حضرتؐ کے ثنا گر جو سرافراز ہیں جعفرؔ
یہ بھی تو ہے فیضانِ رفعنا لک ذکرک

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

چمک اٹھا ہے شہرِ جاں کا طاق طاق دیکھنا
فروغِ عشقِ مصطفیٰ کا اشتقاق دیکھنا

میں حرفِ کم نما سہی بیاضِ شوق کا مگر
مرا سیاق دیکھنا، مرا سباق دیکھنا

یہ کس کی سمت پے بہ پے رواں دواں ہیں ساعتیں
یہ کس کے پائے بوس کا ہے اشتیاق دیکھنا

افق افق ہیں مطلعِ عرب کی ضو فشانیاں
ازل رباط دیکھنا، ابد رواق دیکھنا

جو اک جھلک سی دیکھنی ہو محفلِ رسولؐ کی
نجوم و ماہتاب کا کبھی وفاق دیکھنا

نبیؐ کی جلوہ گاہ کی لطافتیں ہیں دیدنی
اگر ہو (اور خدا کرے ہو) اتفاق دیکھنا

خدا ہی جانے کب تلک ہے میری سرنوشت میں
رہِ وصال و ظلمتِ شبِ فراق دیکھنا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

زمانے بھر کو دیے ہیں دارین کے خزینے مرے نبیؐ نے
مجھے بھی بخشے ہیں دین و دنیا مرے نبیؐ نے مرے نبیؐ نے

رموز و اسرارِ ہفت افلاک تک رسائی ہے مشتِ گِل کی
عطا کیے ایسے ارتقائے بشر کو زینے مرے نبی نے

جہاں تھے تشکیک و جہل و اوہام کے تعفن بھرے بسیرے
وہاں بسائے علوم و ایقان کے مدینے مرے نبی نے

اگر نہ رستہ دکھائی دیتا کہاں کہاں میں نہ سر پٹکتا
کرم کیا میرے دیدہ و دل کی روشنیؐ نے مرے نبیؐ نے

محبتوں کے چمن کھلائے ہیں آپؐ نے خلقِ بیکراں سے
وفا کی تعلیم سے چراغاں کیے ہیں سینے مرے نبیؐ نے

مجھے ہو جعفرؔ کوئی خطر کیا کسی تلاطم کا مجھ کو ڈر کیا
لگائے ہیں پار غرق ہوتے ہوئے سفینے مرے نبیؐ نے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

کتابِ تمدن کا عنواں ہے "الفقر فخری"
جو تہذیب ہے جسم تو جاں ہے "الفقر فخری"

ہوا و ہوس کی ضلالت اثر ظلمتوں میں
مہ و مہر بن کر فروزاں ہے "الفقر فخری"

بیاضِ ہدایت ہے، تفسیرِ پیغامِ حق ہے
ہم آہنگ و ہم رنگِ قرآں ہے "الفقر فخری"

یہ اک جملہ، گنجِ خطیرِ سلام و اماں ہے
فلاح و سعادت کا دیواں ہے "الفقر فخری"

مٹایا ہے اس نے ملوکیت اور اس کے شر کو
علم دارِ توقیرِ انساں ہے "الفقر فخری"

احد بھر جو سونا ہو، رہتا نہیں تین دن بھی
وہ آئینِ الطاف و احساں ہے "الفقر فخری"

میں ہوں فقر پرور پیمبرؐ کی امت میں جعفر
مری جاں، مرا دین و ایماں ہے "الفقر فخری"

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

بڑھ کے امکاناتِ تحسیں سے ہے ان ؐ کی ہر ادا
کون کر سکتا ہے حقِ نعتِ پیغمبر ؐ ادا؟

اللہ اللہ مدحتِ خیر ؐ الوریٰ کے باب میں
خود بخود ہوتا ہے مضمونِ دلِ مضطر ادا

آپ ؐ کے در کی غلامی کا ملا جس کو شرف
ہیں غلام اس کے فریدوں جاہ و اسکندر ادا

جاں نچھاور ہو مری ان ؐ کے مقدس نام پر
کاش اس اسلوب سے ہو میرا قرضِ سر ادا

ہو عمل سے بھی زباں کے ساتھ ساتھ اظہارِ نعت
سنتِ ختم ؐ الرسل بھی اب کرو جعفر ادا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ادب شرط ہے یہ سخن عامیانہ نہیں ہے
یہ ہے نعت کوئی غزل یا فسانہ نہیں ہے

قلم سر جھکاتا ہے اپنا درِ مصطفیٰؐ پر
یہاں بات کوئی سخن گسترانہ نہیں ہے

میں کیوں معجزاتِ نبوت کے موتی نہ رولوں
بلا سے اگر خوش نظر یہ زمانہ نہیں ہے

عجب ہے وہی اب ہیں شرعِ پیمبرؐ کے وارث
ادا جن میں کوئی بھی پیغمبرانہ نہیں ہے

بھلا عام کیسے ہو خلقِ عظیم پیمبرؐ
کہ واعظ کی تبلیغ ہی دلبرانہ نہیں ہے

غلاماں، غلامِ شہنشاہِ کونین، جعفر
رہین نشیب و فرازِ زمانہ نہیں ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

رخ جس کا پھرا شہِ اُمم سے
بو جہل بنا وہ بو الحکم سے

رازِ احیائے جاں بشر نے
پایا ہے رسولِ محترم سے

شائستۂ زندگی ہوئے ہم
پیغمبرؐ پاک کے کرم سے

ظاہر ہے شکوہِ دینِ فطرت
ہر مطلعِ صبح کے علم سے

معراج انسانیت نے پائی
محبوبِؐ خدا کے دم قدم سے

اے کاش یہ دورِ غم بھی اپنا
معمور ہو رحمتِ اتم سے

اے کاش ہمیں سے ہو موقر
رسوا ہے جو دین آج ہم سے

جعفرؔ لکھ نعت لوحِ جاں پر
طاعت کے ادب فزا قلم سے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

کیا کیجئے باب لطفِ پیمبرؐ میں گفتگو
رحمت ہے ان کی عصر پہ عصر اور سو پہ سو

جب تک جلیں گی شمعیں نہ عشقِ رسولؐ کی
روشن نہ ہوں گے شہرِ دل و جاں کے کاخ و کو

یا رب عطا ہو سایۂ دامانِ مصطفیٰؐ
ہائے یہ تاب کار زمانوں کی تیز لو

جن پر ہے لطفِ شافعِ محشر وہی تو ہیں
فرخ مآل و خندہ جبین و شگفتہ رو

کم ہو گا فیضِ ساقیِ کوثر نہ تا ابد
لب تشنہ جام جام پئیں یا سبو سبو

جعفرؔ ازل سے ہوتی چلی آئی ہیں رقم
نعتیں کہ ذوق و فکر و نظر کی ہیں آبرو

ہر نعت گو کو کرنا پڑا لیکن اعتراف
"لا یمکن الثناء کما کان حقہ"

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہستی کی راہوں میں اگر ہم رخ سوئے خورشید کریں
اپنے تیز قدم سایوں کو پابندِ تقلید کریں

حسنِ روایت کے ابلاغِ کامل کی تدبیر یہ ہے
جو ہیں پاک نبیؐ کے پیرو ہم ان کی تقلید کریں

ہادی اعظمؐ کی امت کہلانے کے حقدار وہ ہیں
جو دنیا میں رشد و ہدیٰ کے باب نئے تسوید کریں

شرعِ پیمبرؐ کا وارث ہونے کا جن کو دعویٰ ہے
مکر و ریا کے بت خانوں میں اعلانِ توحید کریں

حد ہے اگر امیدِ شفاعت ان کو پاک نبیؐ سے ہو
پاک نبیؐ کے ارشادات کی جو عمداً تردید کریں

جو فرماں بردارِ نبیؐ ہیں، عشق انھی کا صادق ہے
عشق ہے جن کا صادق جعفرؔ، بخشش کی امید کریں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

مصدرِ صدق و یقیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں
حق کی برہانِ مبیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

انبیا سارے ہی نور دیدہ و دل ہیں مگر
رحمتہ ؐ للعالمیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

سن کے کہتے ہیں جسے لبیک لبیک اہل دل
وہ صدائے دلنشیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

کوئی گنجائش نہیں ان میں کسی بت کے لیے
جن دیاروں کے مکیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

ان سے امیدِ کرم دنیا و دیں میں ہے مجھے
سرورِ دنیا و دیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

مژدۂ تکمیلِ دیں جعفرؔ ملا ہے تا ابد
یعنی ختمؐ المرسلیں ہیں رحمتہ ؐ للعالمیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

کریں زمان و مکاں نہ کیوں احترامِ احمدؐ
کہاں نہیں اور کب نہیں لطف عامِ احمدؐ

کسی کو کیا حدِ رفعتِ ذکر کی خبر ہے
کسی کو معلوم کیا کہ کیا ہے مقامِ احمدؐ

چمن تبسم کی ان سے خیرات کیوں نہ مانگیں
کہ روحِ صبحِ بہار ہے ابتسامِ احمدؐ

وہ ہے کلامِ احد کہا احمدؐ امیں نے
سمجھتے قرآں کو ہم بھی ورنہ کلامِ احمدؐ

بنام احمدؐ ہم اہلِ ایماں ہیں اہلِ ایماں
مٹیں گے سب اپنے تفرقے بھی بنامِ احمدؐ

مری دعا ہے مرا جہاں روشن آئینہ ہو
مرے جہاں میں جھلک اٹھیں صبح و شامِ احمدؐ

فلاحِ دارین کا ہوں امیدوار میں بھی
کہ میں بھی جعفر ہوں اک غلاماں غلامِ احمدؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

جس دل میں محبت شہؐ بطحا کی مکیں ہو
کیوں خوف ہو کوئی اسے کیسے وہ حزیں ہو

ہو مدحِ پیمبرؐ کا ارادہ تو کم از کم
دل شاہدِ اسریٰ ہو نظر سدرہ نشیں ہو

صائب ہے اگر فخرِ رسلؐ سے ہے سند یاب
دانائی دنیا ہو کہ آگاہیِ دیں ہو

چھوڑیں گے نہ دامانِ رسولِؐ عربی ہم
ہوتا ہے جہاں ہم سے اگر برسرِ کیں، ہو!

اے شاہؐ دوکون آپ کا میں نعت سرا ہوں
دنیا بھی حسیں ہو مری عقبیٰ بھی حسیں ہو

ہر حال میں آسودہ دلی ہو مجھے حاصل
غم سے نہ مرا پیرہنِ جاں، شکنیں ہو

میرا ہو یہی سرورقِ نامۂ اعمال
نعت آپؐ کی مجھ کو علمِ فتحِ مبیں ہو

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ان کی رحمت نے ہمیں بخشیں ردائیں ان گنت
ٹل گئیں سر سے ہمارے یوں بلائیں ان گنت

یاد ایامے کہ جانِ بزمِ ہستی کے طفیل
یاد تھیں ہم کو بھی جینے کی ادائیں ان گنت

اس نگر میں کوئی پہنچا دے مری فریاد بھی
اس نگر میں آتی جاتی ہیں ہوائیں ان گنت

ان کے لطفِ عام سے منہ پھیر کر پھرتے رہے
اپنی جاں پر ہم نے کیں خود ہی جفائیں ان گنت

آج ہم بھی عافیت جویائے لا تثریب ہیں
ہیں ہمارے بھی تعاقب میں سزائیں ان گنت

کیوں سنی تم ان سنی کرتے ہو جعفرؔ بار بار
تم کو اس جنت سے آتی ہیں صدائیں ان گنت

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

کیوں محو نعت میں نہ ہوں مردانِ باخدا
ختمِ الرسل کی آپ کرے جب ثنا خدا

آسان اس طرح مری ہوتی ہیں مشکلات
کہتا ہوں یا نبیؐ کبھی کہتا ہوں یا خدا

بخشی ہمیں رسولِؐ خدا نے یہ آگہی
ورنہ خبر کسے تھی کہ ہوتا ہے کیا خدا

نازاں نہ اپنے بختِ رسا پر ہو کس لیے
توفیقِ نعت کی جسے کر دے عطا خدا

جعفرؔ مجھے ہو اپنے سفینے کی فکر کیوں
عشقِ نبیؐ کو میں نے بنایا ہے ناخدا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

معلوم ہوئی اس کی بصیرت کی حقیقت
جاں جس کی نگاہوں میں محبت سے اہم ہو

مل جائے گی پہلی سندِ عشق بھی تم کو
ارشاد پہ انؑ کے سرِ تسلیم تو خم ہو

تب ان کی حسیں یاد کا ہوتا ہے ادا حق
اس یاد میں جب ہوک مری روح کی ضم ہو

در اصل اسی نورِ مجسم کا ہیں پرتو
ضو دیدہ و دل کی ہو کہ تنویر حرم ہو

جعفر ہے مجھے ناز تو ہے ان کے کرم پر
میں چیز ہی کیا ہوں اگر ان کا نہ کرم ہو

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

وہی ہے اچھا جسے وہ اچھا کہیں، جو اُن سے ملے بہت ہے
میں اصطلاحاتِ کیف و کم سے نہیں ہوں کچھ باخبر زیادہ

کروں میں ادراک اور اُن کا، جمال اُن کا میں اور دیکھوں
خدائے وہّاب کر عنایت خبر زیادہ، نظر زیادہ

غلام آقائے دو جہاں ہوں مجھے غرض کیا ہے اس سے جعفرؔ
کہ ہیں زیادہ وہ نور ذات و صفات میں یا بشر زیادہ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

مولائے کل ہیں صاحبِ خیرِ کثیر بھی
میں بھی ہوں ان سے خیر طلب اور منیرؔ بھی

کیا نسبت اس کو رحمتِ خیرؐ الانام سے
دیکھا ہے ساونوں میں سحابِ مطیر بھی

وہ عشق انتساب جسے ہے حضورؐ سے
ہے معتبر بھی اور فنا ناپذیر بھی

توفیقِ ایزدی سے نہیں ہے بعید کچھ
بن جائے نعت حسنِ عمل کی سفیر بھی

جعفرؔ رسولِ پاکؐ کے دامانِ خیر سے
وابستہ ابتدا ہے مری اور اخیر بھی

(یہ نعت جناب منیر قصوری کے نعتیہ مجموعہ کلام چادرِ رحمت کی تعارفی تقریب میں پڑھی گئی تھی)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

دو عالم کی سعادت پائی اس فرخندہ خاطر نے
نوازا جس کو طیبہ کے حیات افزا مناظر نے

اسے کیا خوف ہو صحرائے ہستی کے سرابوں کا
چنا ہو راستہ خیرؐ الہدیٰ کا جس مسافر نے

میں انؐ کا نام لیتا ہوں کریں جب رنج و غم یورش
میں انؐ کو یاد کرتا ہوں طبیعت جب لگے گرنے

کب اور ایسی کسی نے شان پائی مصطفائی کی
کب اور ایسا بنایا نقش ہستی کے مصور نے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

لگایا تھا گلے سے کس کے ارشادِ مبارک پر
ادانی کو اعالی نے، اصاغر کو اکابر نے

ہمیں ختمِ الرسل نے دین و دنیا کی بصیرت دی
یہ نکتے کب سمجھانے تھے کسی مجنون و ساحر نے

اسے بھی ڈھانپ لے گی رحمتِ آقائے دو عالم کی
پکارا حسنِ نیت سے انھیں جب عصرِ حاضر نے

نہیں ممکن کہ ہو اتمامِ مدحِ مصطفیٰ جعفر
وگرنہ کب کسر کوئی اٹھا رکھی ہے شاعر نے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

صاحبِؐ لولاک ہیں ہستی کا عنواں آج بھی
ان کا ممنونِ کرم ہے قریۂ جاں آج بھی

نقشِ پائے مصطفیٰؐ پر کیوں نہ ہو دنیا نثار
ہے وہ نقشِ پا، جبیں افروزِ امکاں آج بھی

دوش و فردا بھی ہیں انؐ کی اک جھلک سے مستنیر
انؐ کے اک پرتو سے ہوگا مطلعستاں آج بھی

وجۂ بارانِ کرم پہلے بھی انؐ کا نام تھا
ان کا نام آتے ہی لگ جاتی ہیں جھڑیاں آج بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

بے کم و کاست آپؐ نے پیغامِ حق ہم کو دیا
شاہد اس شانِ امانت پر ہے قرآں آج بھی

ہستیٔ مسلم کا ساماں ہے فقط عشقِ رسولؐ
ہاں یہی ہے ہستیٔ مسلم کا ساماں آج بھی

حفظِ ناموسِ رسالت کے لیے اہلِ حرم
جاں لٹا سکتے ہیں اپنی آج بھی ہاں آج بھی

سرزمینِ پاک ہے میرے نبیؐ کا معجزہ
اور ہے اس معجزہ پر کفر حیراں آج بھی

آج بھی ہیں سایۂ دامانِ پیغمبرؐ میں ہم
ہم پہ ہے اللہ کا جعفرؔ یہ احساں آج بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ان کی تخلیق فطرت کی معراج ہے
کُن کے حسنِ بلاغت کی معراج ہے

آپؐ خیر الوریٰ آپؐ خیر البشر
آپؐ کی ذات عظمت کی معراج ہے

سیدالانبیا آپ مانے گئے
یہ نبوت، نبوت کی معراج ہے

ارحم الراحمیں مدح جس کی کرے
ایسی رحمت تو رحمت کی معراج ہے

وحی اسلوب ہے وحی جب یہ نہیں
بات ان کی بصیرت کی معراج ہے

اسوۂ پاک ہے مطلعِ صبح زا
یعنی رشد و ہدایت کی معراج ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

سیپیاں تیرے کرم سے ہیں ستارہ آفریں
ایک دو چھینٹے ادھر بھی اے سحابِ گوہریں

جلوتِ امکاں کی، رونق کا سرو ساماں کیا
آپؐ جب غارِ حرا میں ہو گئے خلوت گزیں

آپ کے درسِ اخوت ہی کا یہ اعجاز تھا
اہلِ عالم ہو گئے آپس میں شیر و انگبیں

نے ملوکیت کا شر، نے راہبیت کا خطر
سازگارِ جسم و جاں، آب و ہوائے شرعِ ودیں

(ق)

مدحتِ ختمؐ الرسل جعفر کہاں اور میں کہاں
آہ اس موضوع پر تابِ سخن مجھ میں نہیں

ورنہ خواہش تو یہ ہے میں نعت گو ایسا بنوں
مصرعِ نعتِ نبیؐ ہو میرا ہر خطِ جبیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

آنکھوں کا نور دل کی ضیا آپؐ ہی تو ہیں
ہر تیرگی میں راہ نما آپؐ ہی تو ہیں

کوئی نظیر جس کی نہیں کائنات میں
وہ ایک شاہکارِ خدا آپؐ ہی تو ہیں

محتاج کون آپؐ کے الطاف کا نہیں
امیدگاہِ شاہ و گدا آپؐ ہی تو ہیں

ویران دل پہ ایک نگاہِ کرم حضورؐ
عزلت نوازِ ثور و حرا آپؐ ہی تو ہیں

شائستۂ وجود ہو جعفرؔ بھی آپ کا
وجہِ وجودِ ارض و سما آپؐ ہی تو ہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

جپتے ہیں عرش و فرش و فضا نام آپؐ کا
نافذ ہے کائنات میں پیغام آپؐ کا

پڑھتی ہے صبح زمزمہ خیز آپؐ پر درود
بھرتا ہے دم سکوتِ سرِ شام آپؐ کا

انساں کو خود شناس کیا آ کے آپؐ نے
انساں پہ کم ہے کیا یہی انعام آپؐ کا

کرتی ہے یاد دانۂ تسبیح کی طرح
ایک ایک وصف گردشِ ایام آپؐ کا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

روز افزوں کیوں نہ ہو شانِ رسولِؐ ہاشمی
ہو رہا ہے عام فیضانِ رسولِؐ ہاشمی

پایا انساں نے شعورِ خود شناسی آپؐ سے
یہ بھی انساں پر ہے احسانِ رسولِؐ ہاشمی

دشمنانِ دیں کو لاتثریب کا مژدہ دیا
دیکھنا لطفِ فراوانِ رسولِؐ ہاشمی

سرزمینِ پاک میں محسوس یوں کرتے ہیں ہم
جیسے ہم ہیں زیرِ دامانِ رسولِؐ ہاشمی

احتشامِ دیں کا مظہر جن کی تھی ایک ایک ادا
اب کہاں ہیں وہ غلامانِ رسولِؐ ہاشمی

ذکرِ فرمانِ رسولِؐ ہاشمی کے ساتھ ساتھ
چاہیے تعمیلِ فرمانِ رسولِؐ ہاشمی

میرا ایماں بھی ہے غالبؔ کی طرح جعفرؔ یہی
ہے خدا خود مرتبہ دانِ رسولِؐ ہاشمی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہم تو نگر ہوں کہ بے برگ و نوا، ہیں انؐ کے
کچھ بھی حالات ہوں، ہم اہلِ وفا ہیں انؐ کے

کیا ضرورت ہے کسی غیر کا ہونے کی ہمیں
ہم ہیں محبوبِؐ خدا کے، بخدا ہیں انؐ کے

ہر زمانے کو ملا انؐ سے نشاں منزل کا
کتنے تابندہ نقوشِ کفِ پا ہیں انؐ کے

اللہ اللہ وہ دل جن میں قیام انؐ کا ہے
عظمت آثار وہ سب غارِ حرا ہیں انؐ کے

دلنواز ان کا ہے ارشاد کہ "الطالح لی"
کیوں نہ ہو ناز ہمیں ہم بھی خوشا ہیں انؐ کے

یہ بھی ہے شرحِ رفعنا لک ذکرک جعفرؔ
سر بر آوردہ اگر نعت سرا ہیں انؐ کے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

میری دل نگری میں حضورؐ اب رہتے ہیں
اب اس یثرب کو بھی طیبہ کہتے ہیں

صاحبِ کوثر ان سب کا سرچشمہ ہیں
خیرِ کثیر کے جتنے دریا بہتے ہیں

کیا کیا کڑیاں جھیلیں محبوبِ حقؐ نے
بس یہ سوچ کے ہم بھی ہر غم سہتے ہیں

پیرو ہیں اللہ کی سنت کے جعفرؔ
نعتِ رسولِ پاکؐ جو شاعر کہتے ہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

افقِ یادِ نبیؐ پر جو ستارا ہو گا
طلعتِ صبحِ ہدایت کا اشارا ہو گا

جس سے ڈھل جائے مرا یثربِ دل طیبہ میں
وہی آئینِ محبت مجھے پیارا ہو گا

پھر ادا ہو گی قضا ہو کے نمازِ ہستی
وقت پھر پلٹے گا جب ان کا اشارا ہو گا

علم کے شہر سے ہو گا جو کبھی اس کا گزر
اوج پر اپنے مقدر کا ستارا ہو گا

ہم نہ بھولیں گے پیمبرؐ کی دعائے طائف
جذبۂ خیر فسردہ نہ ہمارا ہو گا

نعت کے فیض سے جعفرؔ ترا پاکیزہ کلام
روح پرور صفتِ عنبرِ سارا ہو گا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

حدیثِ صاحبِؐ لولاک سے ایماں چمکتے ہیں
نقوشِ دل چمکتے ہیں حروفِ جاں چمکتے ہیں

سبب ہیں سرورِؐ کونین، تنویرِ دو عالم کا
یہ دونوں گھر انھی کے نور سے یکساں چمکتے ہیں

جو پھوٹیں سیرتِ خیر البشر کے خاورستاں سے
انھی کرنوں کی آب و تاب سے انساں چمکتے ہیں

پڑا ہو جن پہ خورشیدِ رسالت کا ذرا پرتو
وہ ذرے اوجِ عظمت پر بہر عنواں چمکتے ہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

کرامت ایک یہ بھی تابشِ عشقِ نبیؐ کی ہے
دلِ عشاق، مثلِ ذرۂ فاراں چمکتے ہیں

جو شہرِ علم کے روشن حوالے سے مرتب ہوں
وہی مسند، وہی مصحف، وہی دیواں چمکتے ہیں

میں اپنے تجربے کی روشنی میں عرض کرتا ہوں
فقط انوارِ ذکرِ خیر سے وجداں چمکتے ہیں

حیات افروز ہے جعفرؔ فضا شہرِ شریعت کی
فروغِ دین و دنیا کے یہاں امکاں چمکتے ہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

اسی انساں سے مجھے بوئے وفا آتی ہے
خوش جسے طاعتِ محبوبِ خدا آتی ہے

دوستو جشنِ تعیش میں نہ لے جاؤ مجھے
مجھ کو فقرِ شہِ والا سے حیا آتی ہے

سفرِ راہِ شریعت نہیں آساں اس میں
منزلِ جاں شکنِ کرب و بلا آتی ہے

نکہت و رنگ اُمڈ پڑتے ہیں صحنِ دل میں
جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے

سایۂ رحمت عالم میں رہے میرا وطن
میرے ہونٹوں پہ یہ رہ رہ کے دعا آتی ہے

جعفرؔ اسلام کے ہر قریۂ روشن سے مجھے
طلع البدر علینا کی صدا آتی ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہم بھی شاہد ہیں پہنچا ہمیں بھی رسولِؐ خدا سے کلامِ خدا
جس کا ہر حرف ہے بوسہ گاہِ ابدؔ آچکا وہ پیامِ خدا

اصل میں یہ بھی معبود سے عبدہٗ کے تقرب کی اک شان ہے
دیکھنا لطفِ عامِ نبیؐ کے ہے پیرائے میں لطفِ عامِ خدا

کس کے احسان سے ہر نمازی نے پایا کلیم اللہی کا شرف
ہجر آشفتہ جانوں کو کس کے کرم نے کیا ہم کلامِ خدا

جذبۂ حریت کی فروزاں علامت ہیں نوعِ بشر کے لیے
آج بھی ہم غلاماں غلامِ نبیؐ ہم غلاماں غلامِ خدا

آپ کی ذات ہر ایک عنوان سے ایک سرچشمۂ خیر ہے
حسنِ صورت ہو یا حسنِ سیرت ہو جاں بخش دونوں ہیں نامِ خدا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہر اک عالم میں ہیں میرے کرم فرما مرے آقاؐ
مری دنیا مرے آقاؐ، مری عقبیٰ مرے آقاؐ

بہاریں جس طرح پھوٹیں عرب کے ریگزاروں سے
یونہی آباد ہو صحرا مرے دل کا مرے آقاؐ

محبت کی شہادت اس طرح میرا زمانہ دے
کہ ہو ہر فرد نور الدین زنگیؒ سا مرے آقاؐ

زہے قسمت مجھے ہے آپؐ سے نسبت غلامی کی
ادا نسبت کا حق میں کاش کر سکتا مرے آقاؐ

نہیں ممکن کہ ایسا ہو مگر میری تمنا ہے
کروں نعت آپؐ کے شایانِ شان انشا مرے آقاؐ

کہاں جاؤں کہاں میں، آپ کا در چھوڑ کر جاؤں
مرے مولاؐ، مرے ملجاؐ، مرے ماویٰؐ، مرے آقاؐ

وہ دنیا میں بھی زیرِ سایۂ دامانِ رحمت ہو
بروزِ حشر بھی جعفرؔ نہ ہو رسوا مرے آقاؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

رحمتِ بے نہایت ہے ذات آپؐ کی
سایہ پرور ہے یہ کائنات آپؐ کی

نقشِ تکوین ہر ایک کام آپؐ کا
حرفِ تقدیر ہر ایک بات آپؐ کی

جس کی لو ہر زمانے کی ہے رہنما
وہ چراغِ ہدایت ہے ذات آپؐ کی

ہر افق پر فروزاں وجود آپؐ کا
ہر زمانے میں رہبرِ حیات آپؐ کی

سب سے اونچے مقامات ہیں آپؐ کے
سب سے بڑھ کر جو تھیں مشکلات آپؐ کی

خانہ زاد آپ کے ہیں زمان و مکاں
اس پہ شاہد ہے معراج رات آپؐ کی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

شب آلودہ دلوں کو صبحِ فاراں کی ضرورت تھی
ظہورِ سرورِ دیں، نوعِ انساں کی ضرورت تھی

اٹھا بروقت بادل رحمتہ للعالمینی کا
عمل کی کھیتیوں کو ابرِ باراں کی ضرورت تھی

ہر اک عالم پہ چمکا آفتابِ سیرتِ اقدس
ہر اک عالم کو تنویرِ دل و جاں کی ضرورت تھی

خوشا وہ آخری معمارِ اقدارِ بشر آیا
مکمل شکل میں تعمیرِ انساں کی ضرورت تھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

زیادہ ہم نے تاریکی کو اپنا چارہ گر سمجھا
زیادہ جب بیاضِ مہرِ تاباں کی ضرورت تھی

کھلائے ہم نے گُل، تاویلِ فرمانِ پیمبرؐ کے
ہر اس موقع پر جب تعمیلِ فرماں کی ضرورت تھی

نظر آنے لگے بیزار پیمانِ وفا ہی سے
حرم والوں کو جب تجدیدِ پیماں کی ضرورت تھی

رہا نعت نبیؐ کے مطلعستاں سے جو ربط اپنا
تو یہ جعفرؔ ہمارے ظلمتستاں کی ضرورت تھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

کئی زمانوں سے ڈھونڈتے آ رہے تھے اہلِ چمن بہاریں
ہوئیں نمودار سرزمینِ حجاز سے دفعتہً بہاریں

یہ کس کی رحمت کے سائے سائے رواں ہوا کاروانِ ہستی
یہ کس نے ہمراہ کیں بشر کے، خضر قدم، خوش چلن بہاریں

یہ کس کے خلقِ عظیم سے کھل اٹھیں فسردہ دلوں کی کلیاں
یہ کس کے فیضان سے زرافشاں ہوئیں چمن در چمن بہاریں

مری نظر میں بہارِ جاوید کی علامت ہے سبز گنبد
رہیں گی ہر قریۂ محمدؐ میں تا ابد خیمہ زن بہاریں

بہت دنوں سے ہوائے گلشن طرازِ طیبہ کی منتظر ہیں
مری سراسیمہ جاں بہاریں، مری شکستہ بدن بہاریں

خیال آیا ہی تھا کہ بھیجوں حضورؐ کو ارمغانِ مدحت
ہجوم کر کے ہوئیں نچھاور مرے قلم پر معاً بہاریں

صدائے آمین شش جہت سے اٹھی مری اس دعا پہ جعفرؔ
کہ ہم غلامانِ سرورِ دو جہاں کی ہوں ہم وطن بہاریں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

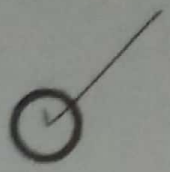

چھا گئی تیرگی یا نبیؐ یا نبیؐ
روشنی! روشنی! یا نبیؐ یا نبیؐ

ہر افق سے اندھیرے ابلنے لگے
کیا کرے آدمی یا نبیؐ یا نبیؐ

مے کدے بانٹتے ہیں فقط تشنگی
وائے یہ تشنگی یا نبیؐ یا نبیؐ

ہر طرف سیلِ تشکیک و اوہام ہے
دل کی کشتی گئی یا نبیؐ یا نبیؐ

رہروی رہبری سب فریب و فسوں
دور منزل ہوئی یا نبیؐ یا نبیؐ

بہرِ تاراج دیں، دست در دست ہیں
شاہی و راہبی یا نبیؐ یا نبیؐ

رخ بدلتی ہے دنیا کے حالات کا
اک نظر آپ کی یا نبیؐ یا نبیؐ

درخورِ لطف ہے، قابلِ رحم ہے
میری افتادگی یا نبیؐ یا نبیؐ

آپ ہی کے نقوشِ قدم سے رہے
میری سربستگی یا نبیؐ یا نبیؐ

آپ کے در سے جائیں تو جائیں کہاں
آپ کے امتی یا نبیؐ یا نبیؐ

اور بے چارہ جعفر پکارے کسے
یا نبیؐ یا نبیؐ یا نبیؐ یا نبیؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

نعت کا اگر اس پر انکشاف ہو جائے
حرف، کہکشانوں کا ہم گراف ہو جائے

آؤ آج یکسو ہوں مدحِ مصطفیٰ میں ہم
آؤ آج ایسے بھی اعتکاف ہو جائے

شاہِ دین و دنیا کو ہم حکم بناتے ہیں
ہم میں جب کبھی کوئی اختلاف ہو جائے

اسوۂ منور کا، سیرتِ مطہر کا
ہے جواب تو لاؤ بات صاف ہو جائے

سرورِ دو عالم کے ہم غلام کہلائیں
یوں ہماری عظمت کا اعتراف ہو جائے

جاں شگافیٔ غم کا کاش یوں ازالہ ہو
راہِ منزلِ طیبہ، ہر شگاف ہو جائے

ذکرِ خیر میں یارب ہو نہ مجھ سے کوتاہی
اور اگر وہ سہواً ہو تو معاف ہو جائے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہم رہینِ صبحِ فاراں ہیں خدا کا شکر ہے
مستیز اپنے دل و جاں ہیں خدا کا شکر ہے

ذکرِ خیرِ صاحبِ معراج اور اونچا ہوا
نو بہ نو اب اس کے عنواں ہیں خدا کا شکر ہے

کھل کے برسا ہے سحابِ رحمتہ للعالمیں
کھیتیاں رحمت بداماں ہیں خدا کا شکر ہے

سیرتِ اقدس کے پھولوں کی چمن افروزیاں
برگ و سازِ نو بہاراں ہیں خدا کا شکر ہے

زیدؓ و سلماںؓ کا خدا نے ہم کو ہم نسبت کیا
اس کے ہم ممنونِ احساں ہیں خدا کا شکر ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

فخرِ گیہاں کا کرم ہے ہم ہیں توحید آشنا
ہم غلامِ فخرِ گیہاں ہیں خدا کا شکر ہے

ہم ہیں دینِ سیدؐ والا پر اور اس دین میں
رفعتیں امکاں در امکاں ہیں خدا کا شکر ہے

لاکھ جھگڑے ہوں مگر ختمؐ الرسل کے نام پر
متحد ہم اہلِ ایماں ہیں خدا کا شکر ہے

دی خدا نے ہم کو توفیقِ ثنائے شاہِ دیںؐ
شاہِ دیںؐ کے ہم ثناخواں ہیں خدا کا شکر ہے

یہ بھی ہیں منجملۂ اسبابِ تنویرِ حیات
نعت کی شمعیں فروزاں ہیں خدا کا شکر ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

آپ ہیں غایتِ کن فکاں یا نبیؐ
آپ سرمتنِ دیوانِ جاں یا نبیؐ

آپ کا فرش ہفت آسماں یا نبیؐ
آپ کی گردِ رہ کہکشاں یا نبیؐ

ہر جہاں ہے رہینِ کرم آپؐ کا
آپ ہیں رحمتِ ہر جہاں یا نبیؐ

آپؐ نے دیں کی صورت میں ہم کو دیا
ایک آئینِ امن و اماں یا نبیؐ

ہم کو بخشا ہے بہرِ فلاح آپؐ نے
اک نظامِ صلوٰۃ و اذاں یا نبیؐ

ہر افق پر ملے آپ کے سامنے
سر جھکائے ہوئے آسماں یا نبیؐ

اک نگاہِ کرم کے ہیں محتاج ہم
ہم سیہ بخت، آشفتہ جاں یا نبیؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہوں جہاں جانِ دو عالم وہ ہے میرا طیبہ
دل میں آپ آئے تو یہ بھی نظر آیا طیبہ

ہو مرے قریۂ جاں پر بھی عنایت کی نظر
جس طرح آپ نے یثرب کو بنایا طیبہ

عشق کی نبض اسی شہر سے وابستہ ہے
دل کی دھڑکن سے صدا آتی ہے طیبہ طیبہ

حسن اور خیر کے کھولے ہیں دبستاں تو نے
روح پرور ہیں ترے وادی و صحرا طیبہ!

تیرا سینہ ہوا خورشیدِ کرم کا خاور
جاں بہ جاں پھیل گیا تیرا اجالا طیبہ

تجھ کو بخشا مرے آقا نے حصارِ خندق
ہو نہیں سکتا عدو کا تجھے دھڑکا طیبہ

ان میں جو فرق ہے اربابِ صفا جانتے ہیں
یوں تو جعفرؔ ہیں حرم دونوں ہی بطحا طیبہ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

رفعتوں کے مکیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے
ہم کہیں اور کہیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

ہم ابھی منتظر ان صحیفوں کے ہیں جو اترنے نہیں
خاتمؐ المرسلیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

در بدر ٹھوکریں اپنی کوتاہ بینی سے کھاتے ہیں ہم
مہبطِ وحی و دیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

ہم نے جھوٹ اور تشکیک کی ظلمتوں کو نشیمن کیا
صبحِ صدق و یقیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

ہم چمن زارِ انسانیت میں خزاں کی علامت بنے
اور بہار آفریں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

ہم یہ طے کر چکے ہیں کہ جینا خیانت کا اک نام ہے
اور رسولِ امیںؐ ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

کاش ہم سوچتے بے وقار آج کیوں ہیں زمانے میں ہم
کچھ خفا تو نہیں ہیں ہمارے نبیؐ کاش ہم سوچتے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

حق کی برہانِ مبیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ
للہ الحمد اپنا دیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

بہرہ ور ہیں ہر سعادت سے غلامانِ نبیؐ
ہر سعادت کا امیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

دینِ فطرت کا لقب شایاں ہے اس کی شان کے
جاں نوازِ ما وطیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

ان گنت یوں تو مذاہب ہیں زمانے میں مگر
دینِ ختم المرسلیںؐ ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

قصد کر سکتی نہیں جس کا کبھی فصلِ خزاں
وہ مقدس گل زمیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

دیدنی ہیں اس کی تہذیب و تمدن کے نقوش
کس قدر حسن آفریں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

اک طرف ہے وجہِ نازش آسمانوں کے لیے
اک طرف فخرِ زمیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

اس پہ حق رکھتا ہے جعفرؔ ہر زماں اور ہر مکاں
صرف میرا تو نہیں ہے دینِ ختم المرسلیںؐ

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

میں اور نعتستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
یہ بھی ہے احسانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دھندلا جائے ناممکن ہے، کجلا جائے ناممکن ہے
صبحِ بہارستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہر عالم کو وہ رحمت ہیں، فخرِ رسل، مازاغ صفت ہیں
کیسے بیاں ہو شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سب انوارِ رشد و ہدیٰ ہیں، لوح و قلم ہیں، ارض و سما ہیں
اک زیرِ عنوانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ہستی کی ہے آخری حد تک، صبحِ ازل سے شامِ ابد تک
سلسلۂ فیضانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کیا ہے ضرورت تاویلوں کی، اپنے لیے ہے سب سے ضروری
تعمیلِ فرمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شرعِ مکمل سے ہے نمایاں، ختمِ نبوت سے ہے فروزاں
بعثتِ جاویدانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پاکستان ابھی پھیلے گا، اک دن دنیا کا ہر خطہ
ہو گا پاکستانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جعفرؔ اب تک ہے یہ حسرت کوئی تو میری کوششِ مدحت
ہو شایانِ شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

ہادیِ اکرمؐ خلقِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم
رحمت انؐ کی عالم عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کب دیکھا اللہ کو ہم نے، سن کے نبیؐ سے مانا ہم نے
ایماں کی بنیادِ محکم صلی اللہ علیہ وسلم

عشق ہوا اور آداب میں خست؟ نعت ہو اور لفظوں میں کفایت؟
کہنا ہو گا بجائے صلعم، صلی اللہ علیہ وسلم

یہ رمزِ تنظیم دو عالم، یہ جانِ تقویم دو عالم
تا ذوالحج از ماہِ محرم صلی اللہ علیہ وسلم

جانِ نظامِ کن فیکوں ہے ہستی کا آہنگِ دروں ہے
گاتا ہے فطرت کا سرگم صلی اللہ علیہ وسلم

جعفرؔ یوں زخم اپنے بھریں گے، ان کے نام کا ورد کریں گے
ورد کریں گے تا بہ ابد ہم صلی اللہ علیہ وسلم

(جناب راز کاشمیری مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کے ساتھ کہ انہی کی تحریک پر یہ نعت کہی گئی)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

حکایتِ زندگی کا عنواں ہے سبز گنبد
بدن ہے یہ کائنات اور جاں ہے سبز گنبد

دلوں کی دنیا میں جو مسلسل گہر فشاں ہے
سعادتوں کا وہ ابرِ نیساں ہے سبز گنبد

تمھیں زمانے کے شب گزیدو! نوید پہنچے
حریفِ شب ہے، سحر بداماں ہے سبز گنبد

نظامِ شمسی ہیں مستیز اس کے سرورق سے
تجلیوں کا اک ایسا دیواں ہے سبز گنبد

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

متاعِ دارین کی ملی اس کو پاسبانی
خود اپنے بختِ رسا پہ نازاں ہے سبز گنبد

سوادِ اقدس میں ایستادہ ہے یہ ادب سے
اسی لیے رشکِ اوجِ کیواں ہے سبز گنبد

ریاضِ خیر الامم کو کیا خوف ہو خزاں کا
مجسم اک مژدۂ بہاراں ہے سبز گنبد

جھلک جھلک اس کی خضرِ راہِ یقیں ہے جعفرؔ
حق آگہی کا نشانِ تاباں ہے سبز گنبد

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

اسمِ حضورؐ، طلعتِ نوعِ بشر کی روشنی
ذکرِ جمیل آپؐ کا قلب و نظر کی روشنی

آپ جو رہنما ہوئے قافلۂ حیات کے
تا بہ ابد پہنچ گئی بختِ بشر کی روشنی

شمس و قمر کی روشنی آپؐ کا پرتوِ جمال
کیوں نہ جہاں فروز ہو شمس و قمر کی روشنی

دیدۂ تر کی روشنی کاشفِ ہر حجاب ہے
نعمتِ خاصِ عشق ہے دیدۂ تر کی روشنی

نعت نبیؐ کے فیض سے روز بروز ہے سوا
میرے قلم کی آبرو، میرے ہنر کی روشنی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

اللہ اللہ اسوۂ خیرؐ البشر کی روشنی
اس کے آگے ہیچ ہے شمس و قمر کی روشنی

نقشِ پائے صاحبِ اسریٰ سے جو ہے مستنیر
ماند پڑ سکتی نہیں اس رہ گزر کی روشنی

تابشِ ''الفقر فخری'' کائنات افروز ہے
روبرو اس کے خجل ہے سیم و زر کی روشنی

کہکشاں روشن ہوئی ہے جس کی گردِ راہ سے
بھید ہے، واللہ اعلم، اس سفر کی روشنی

میرے گھر میں ہو فزوں تر ذکرِ خیرِ مصطفیٰ
یوں فزوں تر ہو خدایا میرے گھر کی روشنی

بابِ شہرِ علم سے میں بھی سعادت یاب ہوں
ورنہ کیا میرا ہنر اور کیا ہنر کی روشنی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

حسنِ گنبدِ اخضر کون بھول سکتا ہے؟
وہ بہشت کے منظر کون بھول سکتا ہے؟

وہ فضا مرکب ہے چیت اور ساون سے
وہ فضائے جاں پرور کون بھول سکتا ہے؟

شہرِ رحمت و رافت، میری روحِ مضطر کا
گھر ہے اور اپنا گھر کون بھول سکتا ہے؟

اس افق سے ہوتی ہیں مستنیر تہذیبیں
نورِ خاوراں خاور کون بھول سکتا ہے؟

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

آستانِ اقدس پر ضبط میں تھی بے تابی
عشق تھا ادب گستر کون بھول سکتا ہے

کعبۂ محبت کو وہ اڑان جذبوں کی
لوٹنا وہ رک رک کر کون بھول سکتا ہے

حاضری کے وہ لمحے، زندگی کے وہ لمحے
قصہ مختصر جعفرؔ کون بھول سکتا ہے؟

(حرم نبوی کی زیارت سے مشرف ہونے کے بعد)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

وہ جس پہ اسریٰ کا در کھلا ہے سلام اس پر
جو رہنمائے ہر ارتقا ہے سلام اس پر

"نہ ڈر یقیناً ہمارا رب ساتھ ہے ہمارے"
یہ جس کا ارشاد جاں فزا ہے سلام اس پر

حیات تازہ عطا ہوئی مردہ بستیوں کو
وہ ذات جس کا یہ معجزہ ہے سلام اس پر

وہ جس سے خیر و سلام کی کھیتیاں ہری ہیں
جو بن کے ابر کرم اٹھا ہے سلام اس پر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ثبوت ہے "لا نبی بعدی" کا جو سراپا
پیمبری کی جو انتہا ہے سلام اسؐ پر

درود اس پر چلا ہے طائف میں جو شفق پر
احد میں گل پوش جو ہوا ہے سلام اسؐ پر

درود اس پر جو ناز ہے مروہ و صفا کا
حرا کو روشن جو کر گیا ہے سلام اسؐ پر

درود اس پر جو غم کے ماروں کا چارہ گر ہے
جو بے سہاروں کا آسرا ہے سلام اسؐ پر

درود اس پر زماں زماں جس کی رحمتیں ہیں
مکاں مکاں جس کا تذکرا ہے سلام اسؐ پر

درود اس پر جو ہر زمانے کا ہے محمدؐ
جو ہر زمانے کا مقتدیٰ ہے سلام اسؐ پر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

مطلعِ انوار، عنوانِ حسینِ نعت ہے
رشکِ اوجِ آسماں میری زمینِ نعت ہے

احتیاط اس کو برتنے میں نہایت احتیاط
حرف اصلاً مصدرِ حمد و امینِ نعت ہے

زندگی کو ناز کیوں ان خوش نہادوں پر نہ ہو
جن کی قسمت میں فضائے عنبرینِ نعت ہے

پھر زمانے کو بہاروں کی بشارت مل گئی
پھر قلم میرا گلستاں آفرینِ نعت ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

رفعتِ ذکرِ نبیؐ کی دیکھنا یہ شان بھی
ہر وطن اسلامیوں کا سرزمینِ نعت ہے

نعت کے آثار میں شامل ہے ہر حسنِ عمل
خیر کا جو بھی قرینہ ہے، قرینِ نعت ہے

میں یہی سمجھا ہوں ہر اجمال، ہر تفصیل سے
دیں، جو مجھ سے پوچھیے، متنِ متینِ نعت ہے

عجز سے نکھرا ہے میرا رنگِ مدحت اور بھی
آنسوؤں کی ضو سے روشن تر جبینِ نعت ہے

اہلِ دل سے داد اے جعفرؔ جو ملتی ہے مجھے
میری نظروں میں وہ اجرِ کمترینِ نعت ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

○

مرے حضورؐ کا ہے ذکرِ خیر عام آج بھی
مگر ہے یہ حدیثِ شوق نا تمام آج بھی

نظر جو روضۂ نبیؐ کے زاویے سے ڈالیے
دکھائی دے گی کائنات سبز فام آج بھی

محیطِ کوثر آج بھی ہے جاں نواز آپؐ کا
بجھا رہے ہیں اپنی پیاس تشنہ کام آج بھی

مری عظیم نسبتوں کا دے رہا ہے کچھ نشاں
مرا سجود آج بھی، مرا قیام آج بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

اگر ہوں دل سے آج بھی حضورؐ کے غلام ہم
تو اس جہانِ نو کے ہوں ہمیں امام آج بھی

ولا تفرقوا، ولا تفرقوا کی ہے صدا
سنیں جو ہم تو مل رہا ہے یہ پیام آج بھی

سبب یہ ہے کہ جعفرؔ اک ثنا گرِ رسولؐ تھا
دلوں میں اس فقیر کا ہے احترام آج بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

طلع البدر علینا

جعفر اسلام کے ہر قریۂ روشن سے مجھے
طلع البدر علینا کی صدا آتی ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

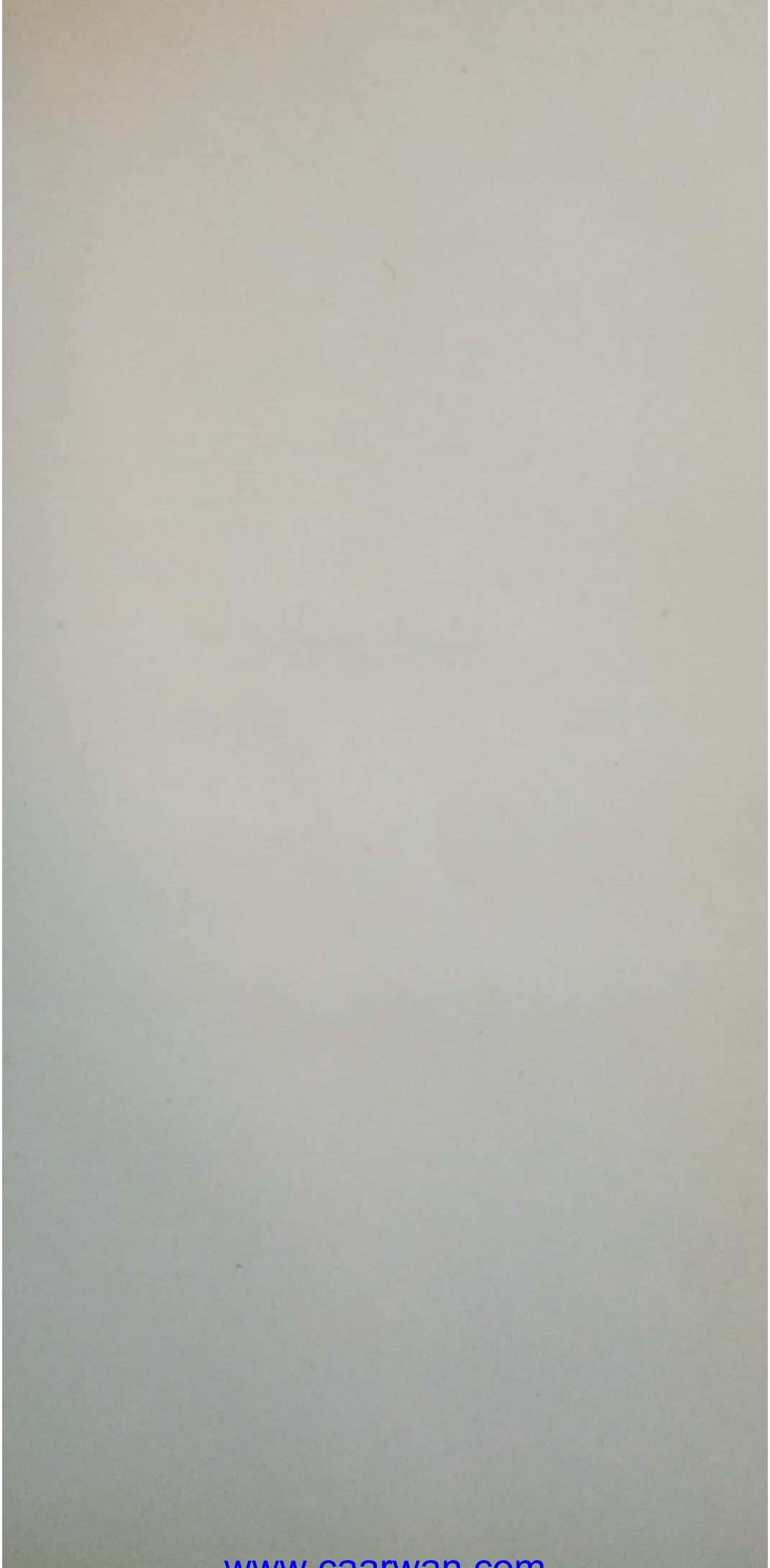

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

ظہورِ قدسی

پو پھٹی، دیدہ و دل منور ہوئے
آپؐ آئے تو سب نقش اجاگر ہوئے

آپؐ آئے تو رحمت کی جھڑیاں لگیں
آپؐ آئے تو شاداب منظر ہوئے

آپؐ آئے تو فصلِ بہار آ گئی
سب ورق گل کدوں کے مصور ہوئے

آپؐ آئے تو گلبانگِ توحید اٹھی
منتشر شرک وطغیاں کے دفتر ہوئے

آپؐ آئے تو ایماں ہوا دل نشیں
شک پریشاں ہوئے وہم ششدر ہوئے

آپؐ آئے تو بگڑی بنی خلق کی
آپؐ آئے تو روشن مقدر ہوئے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

آپؐ آئے تو غم دیدہ انسان کو
سچی خوشیوں کے عنواں میسر ہوئے

آپؐ آئے تو امکاں کی گرہیں کھلیں
آشکار آدمیت کے جوہر ہوئے

آپؐ آئے تو فتحِ تمدن ہوئی
اور تہذیب کے معرکے سر ہوئے

آپؐ آئے تو ذرے بھی انجم بنے
آپؐ آئے تو کنکر بھی گوہر ہوئے

اونچ نیچ آدمیت کا مقسوم تھی
آپؐ آئے تو انساں برابر ہوئے

آپؐ آئے تو بھٹکے ہوئے قافلے
گامزن خیر کے راستے پر ہوئے

آپؐ آئے تو یوں خیر مقدم ہوا
عید پگ پگ ہوئی جشن گھر گھر ہوئے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ثنائے شہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم

(تضمین بر نعتِ حضرتِ غالب)

(۱)

میں ماسوا کی نقش گری میں تھا محو و مست
بھولی ہوئی تھی کیفیتِ بادہ الست
میرے نبی نے مجھ کو بنایا احد پرست
'حق جلوہ گر ز طرزِ بیانِ محمدؐ است
آرے کلامِ حق بزبانِ محمدؐ است'

(۲)

پیغامبر نظامِ تجلی کا ہے شہاب
ہوتا ہے گل کدوں سے بہاروں کا انتساب
بحرِ بسیط کا ہے تبحر نما سحاب
'آئینہ دارِ پرتوِ مہر است ماہتاب
شانِ حق آشکار ز شانِ محمدؐ است'

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

(۳)

کیا ہے دلیل واصل و غرض کائنات کی
سائنس و فلسفہ سے گرہ یہ نہ کھل سکی
پھوٹی کلام حق سے ہدایت کی روشنی
'دانی اگر بہ معنیٔ لولاک وا رسی
خود ہر چہ از حق است از آنِ محمدؐ است'

(۴)

کیا جاں فروز باغِ محمدؐ کی ہے بہار
یہ رنگ و نور یہ سمنستاں یہ لالہ زار
قمری لہک لہک کے یہ کہتی ہے بار بار
'واعظ حدیثِ سایۂ طوبیٰ فرو گزار
کیں جا سخن ز سروِ روانِ محمدؐ است'

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

(۵)

ختم الرسل سا کوئی نہ ہو گا نہ ہو سکا
اپنی مثال آپ تھے وہ شاہِ انبیاء
کچھ ان کے معجزات کی حد ہے نہ انتہا
'بنگر دو نیمہ گشتنِ ماہِ تمام را
کاں نیم جنبشے ز بنانِ محمدؐ است'

(۶)

ان کا فروغ، صبحِ ازل سے ہے تا ابد
روشن ہیں ان سے چہرۂ ہستی کے خال و خد
ان کی صفات سے ہے ہر اعزاز کی سند
'ور خود زنقشِ مُہرِ نبوت سخن رود
آں نیز نامور زنشانِ محمدؐ است'

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

(۷)

شاعر ہوں میں ستارہ نگار و گہر رقم
وجدان و عقل میں نے کیے نعت میں بہم
اظہارِ عجز میں مری آنکھیں مگر ہیں نم
'غالبؔ ثنائے خواجہؐ بہ یزداں گزاشتم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است'

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

آپؐ کے دم سے مشرف ہوگئی خاکِ حجاز

آپؐ کے دم سے مشرف ہوگئی خاکِ حجاز
ورنہ مٹی کے لیے کیسا شرف کیا امتیاز؟
آپ نے بگڑے ہوئے ماحول کی تطہیر کی
دے کے احکامِ زکوٰۃ و روزہ و حج و نماز
سرکشوں نے آپ سے پایا شعورِ بندگی
خودسروں کو آپ نے بخشے مقاماتِ نیاز

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

آپ کے درسِ مساوات و اخوت کے طفیل
ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے تھے محمود و ایاز
آپ کی تعلیمِ اقدس پر عمل کرنے میں تھا
قرنِ اولیٰ کے مجاہد کی جہاں بانی کا راز

آج ہم ہیں جادۂ مقصود سے بھٹکے ہوئے
قلبِ افسردہ میں کوئی سوز ہے باقی نہ ساز
بیٹھ کر نخلِ تساہل کی گھنی چھاؤں میں ہم
کرتے رہتے ہیں ہمیشہ عظمتِ رفتہ پہ ناز
شورِ بے ہنگم سماعت پر مسلسل بوجھ ہے
انگلیاں زخمی ہیں اور ٹوٹے ہوئے مضراب و ساز
اشتراکیت کو اپنا دین کہتے ہیں کبھی
اور لاتے ہیں کبھی سرمایہ داری کا جواز
ایک بھی رمز آشنائے شرعِ پیغمبرؐ نہیں
یوں تو کوئی گل محمدؐ ہے کوئی احمد نواز

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

ندائے صفا

صفا کی روشن بلندیوں سے
مرے نبیؐ کی ندائے باطل گداز ابھری
قریش کو آپؐ نے پکارا
وہ آ گئے تو ہوا یہ ارشاد
اگر میں کہہ دوں
کہ ایک لشکر پہاڑ کے اس طرف کھڑا ہے
تو کیا مری بات مان لو گے؟

وہاں کئی اہلِ علم وارباب سیف ہوں گے
کئی کمیت شناس ودانائے کیف ہوں گے
ہنر وران گمان وایہام ہوں گے ان میں
رہینِ تشکیک وریب بھی عام ہوں گے ان میں
کئی مفکر، کئی مبلغ
کئی سیاست کے عبقری بھی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

کئی قیادت کے مشتری بھی
محققین وفلاسفہ بھی
یلانِ بحث ومناظرہ بھی

مگر کسی میں نہ تھی یہ جرات
کہ وہ محمدؐ کے قول کو معتبر نہ سمجھے
بیک زباں لوگ بول اٹھے
نہیں یہ ممکن کہ آپ کی بات ہم نہ مانیں
کہ ہم نے سچ کے سوا کبھی کچھ سنا نہیں آپ کی زباں سے

پھر آپؐ بولے اگر یونہی ہے
تو مطّلب اور تیم وزہرہ
نبی اسد اور مناف ومخزوم کے قبیلو
بغور سن لو
میں کہہ رہا ہوں
سوائے اللہ کے نہیں ہے الٰہ کوئی ●

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

شانِ عزیمت

ایک دن حضرت ابوطالب کے پاس آئے قریش
کیں بہ دل، وحشت بہ جاں، شکوہ بہ لب، سودا بہ سر

بولے دشمن ہے خداؤں کا، بھتیجا آپ کا
اور کہتا ہے انھیں بے اختیار و کور و کر

جا بجا تقریر کرتا ہے بزرگوں کے خلاف
اور ٹھہراتا ہے ان کو بے شعور و بے بصر

ختم کرنا ہے ہمیں یہ نا مناسب سلسلہ
اب اتر آنا پڑے چاہے قتال و جنگ پر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

آپ سے اتنی گزارش ہے نہ دینا دخل کچھ
فیصلہ دینے لگیں جس وقت شمشیر و تبر

جب یہ باتیں کہہ چکے وہ لوگ ادھر رخصت ہوئے
مضطرب کچھ ہو گئے حضرت ابو طالب ادھر

آن پہنچی تھی وفا کی آزمائش کی گھڑی
ایک جانب قوم تھی اور اک طرف نورِ نظر

الغرض اپنے بھتیجے کو بلایا آپ نے
اور ان کو کہہ سنایا واقعہ یہ سر بہ سر

پھر کہا ڈالو وہ مجھ پر بوجھ جو اٹھ بھی سکے
کچھ کرو تم رحم مجھ پر اور اپنی جان پر

سن کے یہ باتیں چچا کی آپ کو ایسے لگا
یورش اعدا میں گویا ٹوٹنے کو ہے سپر

باوجود اس کے چچا سے آپ نے فرما دیا
اور اس فرمان سے ہیں عزم و ہمت مفتخر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

اس جہاں میں آخری ہوں میں نبی اللہ کا
دینے آیا ہوں اوامر اور نواہی کی خبر

حق مجھے کہنا ہے چاہے لا کے رکھ دیں یہ قریش
میرے دائیں اور بائیں ہاتھ پر شمس و قمر

یا خدا کا دین ہو جائے گا آخر کامراں
یا اسی کوشش میں خود میں جاں سے جاؤں گا گزر

یہ کہا اور اٹھ کے اپنے راستے پر ہو لیے
ایسی حالت میں کہ آنکھوں میں دمکتے تھے گہر

پھر بلایا آپ کو حضرت ابو طالب نے پاس
اور کہا یہ آپ کی شانِ عزیمت دیکھ کر

جاؤ جو چاہو کہو اللہ کی مجھ کو قسم
میں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا تمھیں وقتِ خطر

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

رسول کریمؐ کی معدلت گستری

یہ فتح مکہ کے دور کا ایک واقعہ ہے
کہ آل مخزوم کے قبیلے کی
فاطمہ نامی ایک عورت
ہوئی تھی ماخوذ ایک چوری کے سلسلے میں
دیا رسول خدا نے از روئے شرع دین مبیں یہ فرماں
کہ کاٹ دیں ہاتھ سارقہ کا

سنا یہ فرماں
تو آل مخزوم کو ہوا اضطراب لاحق
وہ دوڑے دوڑے جناب اسامہؓ کے پاس آئے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

کہ پیشِ پیغمبرؐ خدا وہ کریں سفارش
اسی طرح کچھ بچاؤ کی ہو سبیل شاید
بدل دے حکمِ سزا کو یہ قال و قیل شاید
مگر اسامہؓ نے بارگاہِ نبیؐ میں یہ تذکرہ جو چھیڑا
تو رنگِ روئے رسولِؐ مقبول میں معاً ایک تغیر آیا
کہا جنابِ اسامہؓ سے آپؐ نے کہ کیا تم
سفارشی بن رہے ہو اللہ کی حدوں میں؟
جناب اسامہؓ اب اس سفارش پہ منفعل تھے
وہ عرض کرنے لگے یہ پیغمبرِؐ خدا سے
مرے لیے ہو دعا کہ مجھ کو معاف فرمائے ربِّ کعبہ

دیا رسولِؐ خدا نے پھر شام کو یہ خطبہ
کہ تم سے پہلے ہوئیں جو قومیں ہلاک اس کا سبب یہی تھا
کہ کرتا اشراف کوئی چوری
تو چشم پوشی شعار کرتے
غریب اگر کوئی چور ہوتا

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

تو اس کی پاداش سے اسے وہ دو چار کرتے
قسم ہے اس ذات کی جو مالک ہے میری جاں کی
کہ فاطمہ دخترِ محمدؐ کرے جو چوری
تو ہاتھ اس کے بھی کاٹ دوں میں
خطاب کے بعد حد ہوئی سارقہ پہ جاری
یہ تھی رسولِ کریمؐ کی معدلت شعاری

مگر وہ عورت بھی تھی عجب حق پرست عورت
خجستہ جاں، پاسدارِ عہدِ الست عورت

کیا نہ محسوس روح پر بار کوئی اس نے
کیا نہ ردِعمل کا اظہار کوئی اس نے

نہ راہِ سرتابی و طغےٰ پر مزاج آیا
لبوں پہ اس کے نہ شکوہ و احتجاج آیا

جب اس نے تسلیم دل سے شرعِ رسولؐ کر لی
تو حق تعالیٰ نے اس کی توبہ قبول کر لی

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

نعت نگاری کے تقاضے

ولائے میرِ امم ہو تو نعت ہوتی ہے
خدا کا خاص کرم ہو تو نعت ہوتی ہے

اطاعتِ شہِ والا میں زندگی گزرے
یہ جذب و شوق بہم ہو تو نعت ہوتی ہے

نگاہ و دل ہوں محبت اساس و عجز شعار
نیاز کیش قلم ہو تو نعت ہوتی ہے

مدارِ زیست ہمارا ہو اسوۂ حسنہ
شعورِ طوفِ حرم ہو تو نعت ہوتی ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

نبیؐ کے عشق میں جینا، اسی میں مر مٹنا
یہی وجود و عدم ہو تو نعت ہوتی ہے

وقارِ ملّتِ بیضا بڑھے زمانے میں
بلند دیں کا علم ہو تو نعت ہوتی ہے

ہمارا قافلۂ شوق، راہِ طیبہ میں
کچھ اور تیز قدم ہو تو نعت ہوتی ہے

وہ ایک نعت کہ روشن گرِ حیات بھی ہے
وہ ایک نعت کہیں ہم تو کوئی بات بھی ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

بھول

نام لیوا تو ہیں ہم آج بھی انؐ کے لیکن
فخرِؐ کونین کا پیغام ہمیں یاد نہیں
کس نے بخشا بشریت کو شعورِ ہستی
کس نے یہ فیض کیا عام ہمیں یاد نہیں
اسوۂ ہادیِ اسلام پہ کیسے ہو عمل
اسوۂ ہادیِ اسلام ہمیں یاد نہیں
طاعتِ شاہِؐ رسل میں جو ہمیں حاصل تھے
آج وہ لطف وہ انعام ہمیں یاد نہیں
جن مقامات پہ فائز رہے اپنے اسلاف
ان مقامات کے اب نام ہمیں یاد نہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

جو عبارت تھے رخ و گیسوئے اطہر ہی سے
وہ مقدس سحر و شام ہمیں یاد نہیں
سرسری ذکر بھی جن کا تھا ہمیں وجہِ نشاط
وہی جرعات وہی جام ہمیں یاد نہیں
یاد ہیں خوب ہمیں کام جو کرنے کے نہ تھے
جو تھے کرنے کے وہی کام ہمیں یاد نہیں
بھولتے جاتے ہیں تعلیمِ نبیؐ ہم جعفرؔ
شاید اس بھول کا انجام ہمیں یاد نہیں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

دلِ کفر کی سنگینی

قرآں کی تمثیل ہے کتنی پیاری
کفر کی سنگینی جب آ جاتی ہے دلوں میں

دل نازک دل
ہو جاتے ہیں پتھر کی صورت
یا سختی میں اس سے بھی زیادہ!
پتھر تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں
جن سے جاری ہو جاتی ہیں نہریں

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

بعض وہ پتھر بھی ہیں جن کے شق ہونے پر

پانی ابل پڑتا ہے

اور ایسے بھی پتھر ہیں جو

خوفِ خدا سے گر پڑتے ہیں

اہلِ بصیرت دیکھیں

کنکر اور پتھر، بوجہل کی مٹھی میں بھی

صادق اور امین پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم

کی دیتے ہیں گواہی

لیکن دل بوجہل کا ٹس سے مس نہیں ہوتا

آیات و آثارِ نبوت دیکھ کے بھی یہ ظالم

خیر پذیر اور ایماں رس نہیں ہوتا

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

قصیدۂ نعتیہ

فطرت کا عجیب ماجرا ہے — ہر لمحہ تغیر آشنا ہے
جس وقت بھی جس طرف بھی دیکھو — اک منظرِ نو کا سامنا ہے
کوئی ہے جو صبحِ زندگی سے — لوگوں میں دلوں کو چھیڑتا ہے
افراد و ملل کی زندگی میں — ہنگامہ اک انقلاب کا ہے
ہر دور کے اپنے ہیں تقاضے — ہر دیس کا اپنا ضابطہ ہے
انسان کی دائمی ہدایت — الجھا ہوا ایک مسئلہ ہے
سائنس بیاں بدل رہی ہے — حیرت سے دو چار فلسفہ ہے
مذہب بھی بہت ہیں یوں تو لیکن — محدود ان سب کا دائرہ ہے
کوئی کسی قیدِ وقت میں ہے — پابند کوئی مقام کا ہے
ایسا بھی ہے ایک دین لیکن — ہر عصر و مکاں کو جو رسا ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

یہ دین اور اس کی اکملیت رہینِ فیضانِ مصطفیٰ ہے

اے مطلعِ نعت بارک اللہ

تحدیثِ حبیب جاں فزا ہے

ہر دل جو ادب گہِ وفا ہے پیغمبرؐ پاک کا حرا ہے

لولاک لما خلقت الافلاک ہر مطلعِ زیست پر لکھا ہے

منت کشِ خاتمؐ النبیین تکمیلِ پیامِ انبیاء ہے

عالم عالم ہے ان کی رحمت اور لطفِ عمیم جابہ جا ہے

آفاق ہیں مستیز انؐ سے ذکر انؐ کا بلند ہو رہا ہے

ہیں آپؐ امین اور صادق دشمن بھی یہ بات مانتا ہے

مومن کبھی جس نے انؐ کو دیکھا تارے کی طرح چمک رہا ہے

اک لمحہ جو انؐ کے پاس بیٹھا صحبیں وہ جہاں میں بانٹتا ہے

جس نے سنا افصحؐ العرب کو وہ شعر کو ہیچ جانتا ہے

روشن ہیں نقوشِ سیرت انؐ کے اس دور میں گرچہ جھٹپٹا ہے

پیرایۂ عجزِ فن ہی جعفرؔ

میرا سرمایۂ ثنا ہے

القصہ مری اساسِ ایماں فرمودۂ شاہِؐ دوسرا ہے

دارین میں وجۂ کامیابی ارشادِ پیمبرؐ خدا ہے

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

پیغامِ اخوت و مساوات — انساں کو حضورؐ نے دیا ہے
ٹوٹے ہیں بتانِ رنگ و خوں سب — چھوٹا ہے نہ کوئی یاں بڑا ہے
تقویٰ ہے یہاں، بس ایک تقویٰ — معیار جو امتیاز کا ہے
اک گھر ہیں تمام برِاعظم — سرحد کا تصور اٹھ گیا ہے
ہیں بہرِ فلاح یاں نمازیں — روزوں سے بشر ملک نما ہے
جو دست نگر تھے اب ہیں داتا — اک معجزہ یہ زکوٰۃ کا ہے
ہے حکمِ جہاد امن آ گیں — جڑ ظلم و ستم کی کاٹتا ہے
اللہ غنی یہ حج میں کیسا — قوت کا مظاہرہ ہوا ہے
پیغامِ رسولِؐ ربِّ اکبر — مشرق مغرب میں گونجتا ہے

توفیقِ عمل ہمیں خدا دے
یہ دین تمام معجزہ ہے

ہم آج ہیں دیں سے دور افسوس — یہ کیا المیہ ہو گیا ہے
کرتے نہیں ہم جو کہہ رہے ہیں — یہ اپنے زوال کی بنا ہے
دل اور زبان میں ہے دوری — گفتار و عمل میں فاصلہ ہے
حد یہ ہے کہ اہلِ دیں میں باہم — اک معرکہ صف بہ صف بپا ہے
ہر سمت ہے تفرقہ نوازی — ہر سو عمل انتشار کا ہے
صدیوں سے ہیں آئینے مکدر — ہر دل میں جو اک غبار تھا، ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

'آپس میں رحیم ہیں' کا مژدہ — اطلاق کو اب ترس رہا ہے
لیکن لا تقنطوا کا پیغام — ڈھارس اپنی بندھا رہا ہے
امید کا جامِ کوثریں بھی — اس ساقیِ خلد کی عطا ہے

ساقیؐ کے حضور میں قلم اب
باعجز و ادب غزل سرا ہے

اک چشمۂ کیف ابل رہا ہے — مہتاب میں جام ڈھل رہا ہے
چلتا چلا جائے گا ابد تک — جو دور ازل سے چل رہا ہے
ساقیؐ کی نظر کی رمز پا کر — حالات کا رخ بدل رہا ہے
گلزار بھی زر لٹا رہے ہیں — سبزہ بھی گہر اگل رہا ہے
رنگیں ہے مزاجِ میگساراں — اس رنگ سے جام اچھل رہا ہے
پڑھتا ہوں میں آیتِ خطِ جام — اور اس پہ مرا عمل رہا ہے
قلقل کا نیا ہے آج لہجہ — مطلب بھی نیا نکل رہا ہے

جعفرؔ مرے معبدِ غزل میں
مدحت کا چراغ جل رہا ہے

مدحت کے بعد شاعر اکثر — کہتے ہیں طلب کا مرحلہ ہے
لیکن درِ رحمتِ دو عالم — ہم پر کبھی بند بھی ہوا ہے؟
دنیا اور دین کی سعادت — ہر دور اس در سے پا گیا ہے

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

وہ دستِ کشادہ و مکرم کب منتظرِ طلب رہا ہے؟
الطافِ پیمبرِ حجازی تخمین و شمار سے ورا ہے
کتنوں کو ملی سند اماں کی کتنوں کے نصیب میں ردا ہے
کتنوں کو عطا ہوئیں دعائیں اور مخزنِ خیر ہر دعا ہے
کسریٰ کے ملے کسی کو کنگن فاتح کوئی ملک ملک کا ہے
جنت کا ملا کسی کو مژدہ کوئی حق دارِ دوسرا ہے

جعفرؔ کو جو ہے غلام انھیؐ کا
دھڑکا تہی دامنی کا کیا ہے؟

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

جعفر بلوچ (کوائف)

اصل نام	غلام جعفر بلوچ
قلمی نام	جعفر بلوچ
ولدیت	غلام حسن خان
ولادت	۲۷ جنوری ۱۹۴۷ء
مولد	لیہ (ضلع لیہ)
کفالت	الحاج حکیم عبدالکریم خان بلوچ کلاچی مرحوم (لیہ)
تعلیم	ایم۔اے (اردو) بی۔ایڈ
پیشہ ورانہ مصروفیت	استاد اردو۔ گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ، لاہور
سکونت	۸۔غزالی پارک۔عقب وحدت کالونی۔لاہور
ادارتی خدمات	i۔سٹوڈنٹ ایڈیٹر حصہ انگریزی، علمی و ادبی مجلّہ ''تھل'' گورنمنٹ کالج۔لیہ (۱۹۶۴۔۱۹۶۵ء)
	ii۔معاون نگران حصہ اردو، علمی و ادبی مجلّہ ''راوی'' گورنمنٹ کالج لاہور (۱۹۸۲ء۔۱۹۸۵ء)

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

تصنیفات وتالیفات:

i۔ مطلعین (جناب راجہ محمد عبداللہ نیاز اور حضرت اسد ملتانی کے حالاتِ حیات اور انتخابِ کلام) مظفر گڑھ ادبی اکادمی۔ ۱۹۷۴ء

ii۔ اقبالیات اسد ملتانی۔ طبع اول، مکہ بکس لاہور ۱۹۸۴ء

طبع دوم اقبال اکادمی پاکستان، لاہور ۱۹۹۱ء

iii۔ اقلیم (شعری مجموعہ) مکتبہ عالیہ، اردو بازار، لاہور ۱۹۸۶ء

iv۔ آیاتِ ادب (تذکرہ شعرائے لیہ و مظفر گڑھ) مکتبہ عالیہ، لاہور ۱۹۸۸ء

v۔ بیعت (مجموعہ نعت) طبع اول یونیورسل بکس اردو بازار، لاہور ۱۹۸۹ء

vi۔ ارمغان نیاز (راجہ محمد عبداللہ نیاز کے حالاتِ زندگی، شخصیت اور فن پر اربابِ نقد و نظر کے مضامین) دارالکتاب، لیہ ۱۹۸۹ء

vii۔ اقبال شناسی اور سیارہ (علمی و ادبی جریدہ "سیارہ" لاہور کے مضامین متعلق بہ اقبال کا اشاریہ اور انتخاب) بزم اقبال، لاہور ۱۹۸۹ء

viii۔ صبحِ سخن (کلام راجہ محمد عبداللہ نیاز، ترتیب و مقدمہ جعفر بلوچ) گورا پبلشرز، سرکلر روڈ، لاہور۔ ۱۹۹۳ء

ix۔ علامہ اقبال اور مولانا ظفر علی خاں، اقبال اکادمی پاکستان لاہور ۱۹۹۵ء

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

x۔ نشید شیراز (مولانا ظفر علی خاں کا فارسی کلام)

مرتب جعفر بلوچ الحسن اکادمی۔ لاہور، ۱۹۹۷ء

xi۔ اشارات (پروفیسر ساقی الحسینی کے تنقیدی مضامین)

مرتب جعفر بلوچ دارالتذکیر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ۲۰۰۰ء

xii۔ محاکمہ (دیوان غالب نسخہ لاہور مسروقہ) شریک مرتب: جعفر بلوچ

علم و عرفان پبلشرز c-7 ماتھر سٹریٹ لوئر مال روڈ، لاہور ۲۰۰۱ء

xiii۔ مجالسِ اقبال (زیر طبع) دارالتذکیر غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

کچھ "بیعت" کے بارے میں

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

حضرت نعیم صدیقی: میرا دل عجیب ہے۔ اچھے شعر مجھے چھوڑتے ہی نہیں میں اِن کی کتاب پر کیا لکھوں۔ شاید اسی نظم (تمہیدی نظم بعنوان مطلع) پر بات پوری ہو جائے۔ ذرا ان ہاتھوں کی شان کے حلقے میں اور بھی واقعات سیرت و تاریخ اور تفسیرِ قرآنی دیکھیے:

مبارک ہاتھ پتھر ڈھونے والے — کھجوریں بہرِ سلماںؓ بونے والے
وہ جن کے مار میں ہیں اسرار — ہے جن ہاتھوں کی مارؔ اللہ کی مار
خدا کے سامنے محوِ دُعا ہاتھ — مشیت کی بلندی تک رسا ہاتھ
انھی ہاتھوں پہ کی ہے میں نے بیعت — انھی سے ہوں گہر اندوزِ رحمت

یہاں معلوم ہوا کہ جعفر بلوچ نے مجموعے کا نام بیعت کیوں رکھا؟ تمام مروجہ روایتیں ٹوٹ گئیں۔ کیا مقام ہے جعفر کا کہ بیچ کے وسائط چھوڑ کر سیدھا دستِ نبیؐ پر بیعت کرتا ہے۔ کیا بلندیٔ خیال ہے اور کیا شانِ عقیدہ۔

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner

پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی: جعفر صاحب کے زیرِ نظر مجموعے کے سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ اس میں شاعری کے تقاضے خوبی سے پورے ہوئے ہیں۔ انھوں نے بیان و بدیع کے کتنے ہی موتی رولے ہیں۔ ردِیفوں کی ندرت، قوافی کی جدت، گہری اور معنی خیز رعایتوں اور ترکیبوں کی تازہ کاری نے اس نعتیہ مجموعے کو ایک عجیب امتیاز عطا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ''بیعت'' اُردو کے جدید نعتیہ مجموعوں میں جذبہ و فن کے ایک اعلیٰ امتزاج کے مظہر کے طور پر سامنے آئی ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اُردو کے نعتیہ افق پر ایک باکمال شاعر جلوہ گر ہوا ہے اور میں کھلی بانہوں سے اس کا استقبال کرتا ہوں۔

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

ڈاکٹر توصیف تبسم: اپنے مزاج کے لحاظ سے ان کی نعتیں ہمارے دل میں ظفر علی خان کی یاد تازہ کر دیتی ہیں۔ وہی مذہبی جوش، وہی ملّت کی دردمندی، وہی اپنے عہد کے مسائل سے آگاہی اور وہی قدرتِ کلام جعفر بلوچ کے یہاں ملتی ہے جو ظفر علی خان کی نعت کا امتیاز ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ مجموعہ مختصر ہونے کے باوجود اپنے تنوع، کیفیت اور فنی پختگی کے لحاظ سے کئی ضخیم مجموعہ ہائے نعت پر بھاری ہے۔

www.caarwan.com

Scanned by CamScanner

کچھ ''بیعت'' کے بارے میں

حضرت نعیم صدیقی: میرا دل عجیب ہے۔ اچھے شعر مجھے چھوڑتے ہی نہیں میں ان کی کتاب پر کیا لکھوں۔ شاید اسی نظم (تمہیدی نظم بعنوان مطلع) پر بات پوری ہو جائے۔ ذرا ان ہاتھوں کی شان کے حلقے میں اور بھی واقعات سیرت و تاریخ اور تفسیرِ قرآنی دیکھیے:

مبارک ہاتھ پتھر ڈھونے والے — کھجوریں بہرِ سلماںؓ بونے والے
وہ جن کے مارمیت میں ہیں اسرار — ہے جن ہاتھوں کی مارؔ اللہ کی مار
خدا کے سامنے محوِ دُعا ہاتھ — مشیت کی بلندی تک رسا ہاتھ
انھی ہاتھوں پہ کی ہے میں نے بیعت — انھی سے ہوں گہر اندوزِ رحمت

یہاں معلوم ہوا کہ جعفر بلوچ نے مجموعے کا نام بیعت کیوں رکھا؟ تمام مروجہ روایتیں ٹوٹ گئیں۔ کیا مقام ہے جعفر کا کہ بیچ کے وسائط چھوڑ کر سیدھا دستِ نبیؐ پر بیعت کرتا ہے۔ کیا بلندیٔ خیال ہے اور کیا شانِ عقیدہ۔

پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی: جعفر صاحب کے زیرِ نظر مجموعے کے سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ اس میں شاعری کے تقاضے خوبی سے پورے ہوئے ہیں۔ انھوں نے بیان و بدیع کے کتنے ہی موتی رولے ہیں۔ ردیفوں کی ندرت، قوافی کی جدت، گہری اور معنی خیز رعایتوں اور ترکیبوں کی تازہ کاری نے اس نعتیہ مجموعے کو ایک عجیب امتیاز عطا کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ''بیعت'' اُردو کے جدید نعتیہ مجموعوں میں جذبہ و فن کے ایک اعلیٰ امتزاج کے مظہر کے طور پر سامنے آئی ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ اُردو کے نعتیہ افق پر ایک باکمال شاعر جلوہ گر ہوا ہے اور میں کھلی بانہوں سے اس کا استقبال کرتا ہوں۔

ڈاکٹر توصیف تبسم: اپنے مزاج کے لحاظ سے ان کی نعتیں ہمارے دل میں ظفر علی خان کی یاد تازہ کر دیتی ہیں۔ وہی مذہبی جوش، وہی ملّت کی دردمندی، وہی اپنے عہد کے مسائل سے آگاہی اور وہی قدرتِ کلام جعفر بلوچ کے یہاں ملتی ہے جو ظفر علی خان کی نعت کا امتیاز ہے ۔۔۔۔۔۔۔ یہ مجموعہ مختصر ہونے کے باوجود اپنے تنوع، کیفیت اور فنی پختگی کے لحاظ سے کئی ضخیم مجموعہ ہائے نعت پر بھاری ہے۔

www.caarwan.com
Scanned by CamScanner